WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
23 جنوری 2026
FRIDAY
23 JANUARY - 2026

صفحہ 08 کرسٹیانو رونالڈو کا جادو برقرار، کریئر کا ۹۲۰واں گول

صفحہ 08 جمیما کی نصف سنچری سے دہلی کی پلے آف کی امیدیں برقرار

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 16 | شمارہ نمبر: 19 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

ڈوڈہ میں فوجی گاڑی 400 فٹ نیچے گہری کھائی میں جا گری

10 فوجی اہلکار ازجاں، دس دیگر زخمی، زخمی اہلکار فوجی اسپتال منتقل

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ سمیت دیگر سیاسی لیڈران کا اظہار رنج وغم، غمزدہ خاندان سے تعزیت پرسی

سرینگر// 22 جنوری //ایس این این// ڈوڈہ ضلع کے مضافات میں ایک فوجی گاڑی کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار دس فوجی اہلکار ازجاں ہو گئے جبکہ 10 دیگر زخمی ہو گئے۔ ادھر حادثے پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ سمیت دیگر سیاسی لیڈران نے گہرے صدمے اور دکھ کا اظہار کیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ڈوڈہ ضلع کے بھدرواہ چمبہ روڈ پر کھنی ٹاپ پر جمعرات کی صبح فوج کی ایک گاڑی گہری کھائی میں گرنے سے 10 فوجی اہلکار ازجاں

ہو گئے جبکہ 10 دیگر زخمی ہو گئے۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ فوج کی کیسپر گاڑی کھنی ٹاپ کے قریب اس وقت کھائی میں گر گئی جب ایک ٹیم آج صبح آپریشن کیلئے جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ گاڑی سڑک سے تقریباً 400 میٹر نیچے جا گری جس کے نتیجے میں دس فوجی ہلاک اور دس دیگر زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا" زخمیوں کو ایس ڈی ایچ بھدرواہ منتقل کیا گیا، جہاں سے انہیں خصوصی علاج کیلئے ادھم پور کے آرمی کے کمانڈ اسپتال میں لے جایا گیا ہے۔" 102/

لیفٹننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کا اظہار دُکھ

شاندار خدمات اور عظیم قربانی نا قابل فراموش: منوج سنہا

سوگواراں کیساتھ دلی تعزیت، زخمیوں کیلئے دُعا: عمر عبداللہ

سرینگر// ۲۲، جنوری // جے این ایس // لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے المناک حادثے میں 10 فوجی جوانوں کے جاں بحق ہونے پر سخت افسوس اور رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اپنی جانیں گنوانے والے فوجیوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ڈوڈہ میں ایک بدقسمت سڑک حادثے میں ہمارے 10 بہادر ہندوستانی فوجی جوانوں کی جانوں کے ضیاع پر بہت دکھ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے بہادر سپاہیوں کی شاندار خدمات اور عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وہ فوج کے دس اہلکاروں کی بے وقت موت سے گہرے غمزدہ ہیں/ 103

سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے گاؤں دودکھتو میں آتشزدگی کے واقعہ پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا

جموں// انفور// سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبد الرحیم راتھر نے دودکھتو گاؤں تحصیل چرار شریف ضلع بڈگام میں بدھ کی رات کو لگنے والی آگ کے نتیجے میں جائیداد اور گھروں کو پہنچنے والے نقصان پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ سپیکر موصوف نے اس ناخوشگوار واقعے اپنی تشویش ظاہر کرتے ہوئے، جو 86 ویں آل انڈیا پریزائیڈنگ آفیسرز کانفرنس (اے آئی پی او سی)۔ 2026 میں شرکت کے لئے لکھنؤ میں ہیں، نے انتظامیہ کو فوری طور پر متاثرین کے لئے ریلیف اور بحالی کے/ 101

چیف سیکرٹری نے جی آئی ایس پر مبنی ڈیٹا پر مبنی روڈ سیفٹی اقدامات پر زور دیا

جموں وکشمیر میں سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق روڈ سیفٹی سے متعلق اقدامات کا جائزہ

جموں// انفور// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے سپریم کورٹ کی طرف سے تجویز کردہ روڈ سیفٹی اقدامات کی عمل آوری کا جائزہ لیتے ہوئے اضلاع میں خطرناک اور حادثاتی سڑک کے حصوں کی نشاندہی کے لئے جی آئی ایس پر مبنی ڈیٹا کے وسیع استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیٹا پر مبنی اس طرح کی نشاندہی سے ٹیکنالوجی اور فزیکل نوعیت کی ہدفی مداخلتیں ممکن ہوں گی جس سے یونین ٹیریٹری میں سڑک حادثات میں نمایاں کمی لائی جا سکے گی۔ میٹنگ میں متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریوں، ٹریفک پولیس کے سینئر افسران اور محکموں کے سربراہان نے شرکت کی جبکہ ضلع ترقیاتی کمشنروں نے اپنے اپنے اضلاع سے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ چیف سیکرٹری نے روڈ سیفٹی سے متعلق سپریم کورٹ کی ہدایات اور متعلقہ محکموں کی طرف سے ان پر عمل درآمد کی

صورتحال کی تفصیلی رپورٹ طلب کی۔ انہوں نے زور دیا کہ ہر ہدایت پر عمل آوری کے لئے واضح اور وقت سے متعلق روڈ میپ بلا تاخیر تیار کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے دستیاب ٹرانسپورٹ اور ٹریفک ڈیٹا سے فائدہ اُٹھانے پر زور دیا تا کہ ہدفی حفاظتی اقدامات، ٹریفک پولیس کی حکمت عملی کے تحت تعیناتی اور بار بار حادثاتی سڑک کے حصوں پر انجینئرنگ اصلاحات کی جا سکیں۔ چیف سیکرٹری نے روڈ سیفٹی کے ایک اہم جز کے طور پر روکتھام پر زور/ 106

مضبوط بھارت یورپی یونین تعلقات عالمی معیشت کو محفوظ بنائیں گے۔ جے شنکر

سرینگر// 22 جنوری // وی او آئی // وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان مضبوط تعلقات عالمی معیشت کو خطرات سے محفوظ (risk-De) بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریزیلیئنٹ سپلائی چینز پر تعاون اور تجارتی، نقل و حرکت اور سلامتی کی شراکت داری عالمی نظام کو مستحکم کرے گی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نئی دہلی میں یورپی یونین کے سفیروں سے بات چیت کرتے ہوئے جے شنکر نے کہا کہ دنیا میں عدم استحکام اور غیر یقینی/ 105

یوم جمہوریہ کی تقریبات: جموں اور سرینگر میں حفاظت کے غیر معمولی انتظامات

سرینگر اور وادی کے دیگر تمام علاقوں میں سیکورٹی فورسز نے شبانہ گشت بڑھا دی

بخشی اسٹیڈیم سرینگر اور جموں کے مولانا آزاد سٹیڈیم کے گرد ڈرون نگرانی میں اضافہ

سرینگر// 22 جنوری // ایس این این // یوم جمہوریہ کی تقریبات کو پر امن طریقہ سے انجام دینے کیلئے سرینگر کے ساتھ ساتھ جموں شہر میں سختی بڑھا دی گئی ہے۔ تقریبات کے مقامات کی ڈرون کے ذریعے نگرانی کی جا رہی ہے۔ سرینگر کے بخشی سٹیڈیم جہاں پر وادی کی جبکہ جموں کے مولانا آزاد سٹیڈیم میں جموں کی سب سے بڑی تقریب منعقد ہو رہی ہے۔ دونوں مقامات کو پہلے ہی فورسز کی تحویل میں دے دیا گیا ہے تا کہ کسی بھی امکانی گڑ بڑھ کی کوشش کو ناکام بنایا جا سکے۔ اس دوران سرینگر اور جموں کے حساس علاقوں میں فورسز اور پولیس کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کے پیش نظر وادی/ 104

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا محکموں کے ساتھ پری بجٹ مشاورت میٹنگیں جاری

جموں// انفور// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مسلسل تیسرے دن جل شکتی، زراعت، دیہی ترقی، جنگلات، خوراک و شہری رسدات و امور صارفین اور کھیلوں سمیت دیگر اہم شعبوں کی پری بجٹ مشاورت میٹنگوں کی صدارت کی تا کہ آئندہ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ سیشن کے پیش نظر ترجیحات اور ترقیاتی منصوبوں کو حتمی شکل دی جا سکے۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزراء جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی شالین کابرا، وزیر اعلیٰ کے چیف ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری زراعت شیلندر کمار، دیگر متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریوں/ 107

پاکستان سے جڑے لشکرِ طیبہ بھرتی کیس میں 10 سال قید

این آئی اے عدالت کا فیصلہ

تحقیقات میں جموں وکشمیر کا براہِ راست تعلق سامنے آیا

سرینگر// 22 جنوری // وی او آئی // نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی خصوصی عدالت نے پاکستان سے منسلک لشکر طیبہ کی بھرتی اور شدت پسندی کے ایک کیس میں ایک اہم ملزم کو 10 سال کی سخت قید کی سزا سنائی ہے۔ تحقیقات میں اس نیٹ ورک کا براہ راست تعلق جموں وکشمیر سے بھی سامنے آیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق عدالت/ 108

نوشہرہ سرینگر میں 65 سالہ خاتون گلا کٹی حالت میں مردہ پائی گئیں

گھریلو ملازمہ پر قتل کا شبہ، پولیس نے تلاش شروع کر دی

علاقے میں صف ماتم

سرینگر// 22 جنوری // ایس این این // سرینگر کے نوشہرہ علاقے میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب 65 سالہ خاتون گلا کٹی حالت میں پائی گئی جس کے بعد پولیس نے گھریلو ملازمہ کو پکڑنے کیلئے تلاش شروع کر دی گئی ہے، جس پر قتل کا شبہ ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نوشہرہ سرینگر میں 65 سالہ خاتون کی گلا کٹی ہوئی مردہ حالت میں پائی گئی۔ حکام نے بتایا کہ گھریلو ملازمہ کو پکڑنے کے لیے تلاش شروع کر دی گئی ہے، جس پر اس کے قتل کا شبہ ہے۔ پولیس کے مطابق خاتون اپنے گھر کے اندر مردہ پائی گئی اور اطلاع ملنے پر تھانہ صورہ سے پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس کی نعش کو طبی قانونی کارروائیوں کیلئے سکمز صورہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا" ابتدائی تفتیش سے پتہ چلتا ہے کہ آسام کی رہائشی گھریلو ملازمہ پر شبہ ہے کہ اس نے/ 109

منشیات فروشوں کے خلاف پولیس کی مہم تیز

پلوامہ میں منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر// 22 جنوری // ایس این این // پلوامہ پولیس نے منشیات فروشوں کیخلاف مہم کو تیز کرتے ہوئے ایک اور منشیات فروش کی گرفتاری عمل میں لائی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق منشیات کی لعنت کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں پلوامہ پولیس نے ٹہاب کراسنگ کے قریب سرکلر روڈ پر معمول کے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ چیکنگ کے/ 110

کئی سرکاری اسکولوں ہائر سیکنڈریوں کالجوں کی کارکردگی

سالانہ امتحانی نتائج کے دوران مایوس کن

ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن نئے چیف ایجوکیشن افسروں کو ڈاٹا جمع کر کے انکے دفتر کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی

سرینگر// 22 جنوری // اے پی آئی // حالیہ دسویں اور بارہویں جماعتوں کے سالانہ امتحان کے نتائج کو اگرچہ افضل اور بہتر قرار دیا جا رہا ہے تاہم کئی ہائی اسکولوں ہائر سیکنڈریوں کی کارکردگی پر ایک دفعہ پھر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ جن ہائر سیکنڈریوں ہائی اسکولوں کی کارکردگی غیر تسلی بخش رہی ہے ان کی تحقیقات ہو رہی ہے کہ کن وجوہات کی بناء پر وہ دسویں اور بارہویں جماعت کے سالانہ امتحان میں نمایاں کارکردگی کر مظاہرہ نہیں کر سکے۔ تعلیم صحت کے امدادی باہمی کے وزیر نے اس بات کی تصدیق کی ایسی دانش گاہوں کا جائزہ لیا جائیگا اور ایسی وجوہات کو ڈھونڈ لیا جائیگا جن کی وجہ سے کارکردگی متاثر ہو رہی ہے۔ ادھر عوامی حلقوں نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا ہے کہ ہر سال سالانہ نتائج آنے کے بعد یہ تسلی دی جاتی ہے کہ جن اسکولوں کالجوں کے نتائج اُمید افزا نہیں ہونگے وہاں تعینات عملے کے خلاف محکمانہ کارروائیاں عمل میں لائی جائے گی تاہم یہ سب کچھ زبانی جمع خرچ ثابت ہو رہا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرکاری اسکولوں کے طلبہ جہاں میرٹھ لسٹ میں رہے وہی حکام کے مطابق بڑی تعداد میں اسکولوں کی کارکردگی غیر تسلی بخش رہی۔ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول کے دسویں جماعت کے نتائج کے بعد محکمہ تعلیم نے اس بات کا عندیہ دیا کہ ضلع کی سطح پر اسکولوں کی کارکردگی کا ڈیٹا جمع کرنے کی ایک مشق شروع کی گئی ہے تا کہ کمزور کارکردگی دکھانے والے اداروں کی نشاندہی کی جا سکے۔ گزشتہ ہفتے جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی جانب سے دسویں اور بارہویں جماعت کے سالانہ امتحان کے نتائج منظر عام پر لائے گئے اور مجموعی طور پر کارکردگی کو انتہائی امید افزاء قرار دیا گیا بارہویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج کا تناسب 84.02% اور دسویں جماعت کا نتیجہ 85.03% دکھایا گیا۔ اگرچہ سرکاری اسکولوں کے طلبہ میرٹھ لسٹ میں نامیاں رہے تاہم بتایا جاتا ہے کہ کئی اسکولوں کی کارکردگی غیر تسلی بخش رہی جسکے پیش نظر ڈائریکٹوریٹ اسکول کشمیر نے وادی بھر میں چیف ایجوکیشن افسران سے اسکولوں کی ضلع اور کارکردگی کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن اور محکمہ تعلیم کے سینئر افسروں نے کہا کچھ اسکولوں کی کارکردگی قابل تعریف رہی کئی اسکول/ 112

آئندہ 24 گھنٹوں میں وسیع پیمانے پر بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی

سرینگر سمیت میدانی علاقوں میں رواں موسم کی پہلی برفباری متوقع

کشمیر وادی میں ٹھٹھرتی سردیوں کا زور جاری، سونہ مرگ سرد ترین جگہ

سرینگر// 22 جنوری // ایس این این // آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران میدانی اور بالائی علاقوں میں وسیع پیمانے پر بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کے بیچ وادی کشمیر میں خشک موسم جاری ہے۔ وادی کشمیر میں شبانہ سردیوں کا زور جاری ہے جس دوران سیاحتی مقام سونہ مرگ سرد ترین مقام رہا ہے جہاں رات کا درجہ حرارت منفی 6.1 ڈگری سینٹی گریڈ درج ہوا۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق نے کہا کہ بھاری برفباری اور بارشوں کے چلتے 23 جنوری کو وادی میں زمینی و فضائی ٹریفک متاثر ہونے کے بعد امکانات ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر اور لداخ میں شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ پوری وادی کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے اور یخ بستہ ہواؤں کی وجہ سے شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ محکمہ کے مطابق درجہ حرارت میں کمی ہونے کے ساتھ ہی پوری وادی/ 111

مصنوعی ذہانت ہماری زندگیوں میں مثبت کردار بھی ادا کرسکتی ہے

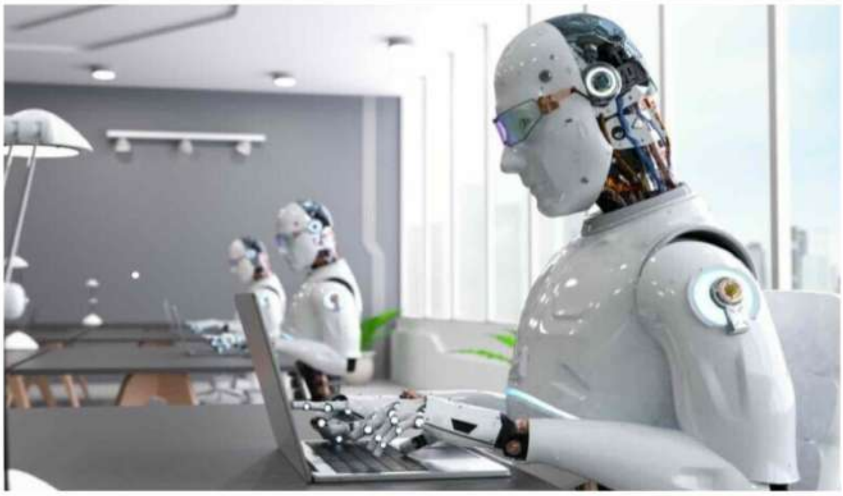

اگر مصنوعی ذہانت کے پاس ضمیر یا احساسات ہوتے تو اب تک ہم اپنے عجیب سوالات اور گرامر کی غلطیوں سے اسے ناراض کر چکے ہوتے۔ تصور کیجیے کہ آپ ایک انتہائی عقلمند شے سے مدد طلب کریں اور وہ آپ کو طنزیہ انداز میں جواب دے۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ہمیں اتنی طاقتور ٹیکنالوجی کا دانشمندانہ استعمال کرنا چاہیے۔

تو آیئے ایک ایسے موضوع پر روشنی ڈالتے ہیں جس کی گونج آج ہمیں ہر جگہ سنائی دے رہی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کیا ہم انسانی تخلیقات اور مشین لرننگ کی صلاحیتوں کے درمیان ہم آہنگی کا کوئی نقطہ تلاش کر سکتے ہیں؟

ایک ایسی دنیا کا تصور کیجیے جہاں تخلیقی صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی کا ملاپ ہو سکے۔ آج کی دنیا میں ہر چیز ممکن ہے اور تخلیقی دنیا خصوصاً اشتہارات کی دنیا کو مصنوعی ذہانت نے ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اسٹوری بورڈنگ سے لیکر اسکرپٹ رائٹنگ تک، تخلیقی ماہرین کے لیے مصنوعی ذہانت ایک اہم آلہ بن چکی ہے۔ لیکن اس سب پر بات کرنے سے پہلے، میں اس دور کی تعریف ضرور کرنا چاہوں گا جس میں آج ہم سب رہ رہے ہیں۔ یہ کیا شاندار دور ہے! ہم میں سے وہ لوگ جن کی پیدائش **1980**ء اور **1990**ء کی دہائی کی ہے، ان لوگوں نے ٹیکنالوجی دنیا میں شاندار ارتقا دیکھا ہے۔ یہ انسانی تاریخ میں ٹیکنالوجی کا سب سے بڑا انقلاب ہے جو مختلف شعبوں میں ہمارے رویوں، روایات اور عادات کو تشکیل دیتا ہے۔

تخلیقی ماہرین کے لیے مصنوعی ذہانت ایک اہم آلہ بن چکی ہے

لیکن ظاہر ہے طاقت کے ساتھ ساتھ بڑی ذمہ داریاں بھی آتی ہیں۔ اس لیے یہ ہمارے اختیار میں ہوتا ہے کہ ہم صحیح اور غلط کے درمیان کس طرح فرق کریں۔ کیا آپ کو وہ وقت یاد ہے جب اسمارٹ فونز ہماری زندگیوں میں شامل ہوئے تھے؟ کوئی یہ اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ لوگوں کی روزمرہ زندگیوں میں اس کا استعمال اس حد تک بڑھ جائے گا اور یہ کہ اس کے کیا اثرات ہوں گے۔ اب گوگل میپس جیسے دیگر سیٹلائٹ نقشوں کا بھی ہماری زندگیوں میں عمل دخل کتنا بڑھا چکا ہے۔ یوں گمان ہوتا ہے جیسے ہم نے رہنمائی کا کام بھی اب ٹیکنالوجی پر چھوڑ دیا ہے۔

ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ انقلاب انسانوں کے خلاف نہیں ہے بلکہ مصنوعی ذہانت ہماری زندگیوں میں مثبت کردار بھی ادا کرسکتی ہے۔ مثال کے طور پر تصور کریں کہ آپ کے پاس کام کرنے کے لیے آئرن مین کے جاروس جیسا کوئی پروگرام ہے۔ آپ ٹونی اسٹارک کی طرح خود کو بااختیار تصور کرنے لگیں گے کیونکہ جاروس آپ کے خیالات کو فوری طور پر حقیقت کا روپ دے رہا ہوگا۔ آپ مصنوعی ذہانت کو کمانڈ دیتے ہوئے اس کی تمام صلاحیتوں کو استعمال کرنے کے لیے اپنی پوری توانائی اور تخیل کو استعمال کریں گے۔ نظری طور پر آپ کے شعبے میں جو کچھ بھی ممکن ہوگا آپ اس کا استعمال کرنا چاہیں گے۔ تو ہم تخلیقی شعبوں جیسے اسکرپٹ رائٹنگ، آئیڈیئشن اور اسٹوری بورڈنگ میں مصنوعی ذہانت کے استعمال پر ایسا محسوس کیوں نہیں کرتے؟

اب بات کرتے ہیں اشتہارات کی اور یہ کہ کیسے مصنوعی ذہانت نے اس شعبے میں انسانی صلاحیتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ آپ مصنوعی ذہانت کو ایک جاندار اور کبھی نہ تھکنے والا رفیقِ کار سمجھیے جو کہ اپنے شاندار خیالات اور تخیلات کا سہرا اپنے سر کبھی نہیں لیتا۔ جب آپ نے اپنے اسٹوری بورڈ آرٹسٹ سے بات چیت کرنی ہو تو وہی گفتگو آپ مصنوعی ذہانت سے بھی کیجیے۔ اس میں بھی اسٹوری بورڈ آرٹسٹ بننے کی صلاحیت ہے جو بہت تیزی سے کام کرتا ہے۔

آپ جب تک اس کے تخلیق کردہ مواد سے مطمئن نہیں ہوتے تب تک یہ آپ کے لیے کام کرتا رہے گا۔ لیکن پھر یہاں ایک اہم نکتہ اٹھا ہے اور وہ ہے ایک توازن پیدا کرنا۔ جیسے ہم نے ماضی میں انسانی مہارت کو بھلا کر مشینوں پر انحصار کرنا شروع کیا، کوشش کرنی چاہیے کہ دیگر طاقتور ٹیکنالوجیز کے ساتھ اب ہم اپنی پرانی غلطیاں نہ دہرائیں۔

ہم مصنوعی ذہانت سے متاثر ضرور ہو سکتے ہیں لیکن انسانوں کو اس میں خود بھی حصہ لینا چاہیے کیونکہ اشتہارات کی دنیا میں صارفین ہماری تخلیقی صلاحیتوں کے لیے رقم ادا کرتے ہیں۔ دوسری صورت میں ایک ایسا مستقبل ہمارا منتظر ہوگا جہاں السٹریٹرز اور آرٹسٹ نہیں ہوں گے جو کہ انسانیت کا بڑا نقصان ہوگا۔

خوش قسمتی سے ایسی قومیں ہیں جو اس توازن کو قائم کرنے کے لیے دانش مندانہ اقدامات اٹھا رہی ہیں۔ ایک طرف جہاں دنیا کے کچھ ممالک میں آڈیو اور ویژول مواد نے ہمیں کتابیں پڑھنے سے دور کر دیا ہے وہاں مغرب کے کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جہاں کتاب پڑھنے کی روایت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اسی لیے ہم دیکھتے ہیں کہ کئی کتابوں کے لاکھوں نسخے تو کتاب کے مارکیٹ میں آتے ہی فروخت ہو جاتے ہیں۔

ہم مصنوعی ذہانت سے متاثر ضرور ہو سکتے ہیں لیکن انسانوں کو اس میں اپنا حصہ بھی ڈالنا چاہیے

خیالات کی تخلیق اور اسکرپٹ رائٹنگ ایسے شعبہ جات ہیں جہاں ہم نے بڑے پیمانے پر مصنوعی ذہانت کو مددگار پایا ہے۔ مصنوعی ذہانت کے استعمال سے اسکرپٹ رائٹرز نئے خیالات تخلیق کر سکتے ہیں اور اپنی تحریری صلاحیتوں کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ لینگویج ایلگورتھمز کے استعمال سے اپنی اسکرپٹ، رفتار اور لکھنے کے طریقے کار پر تجزیہ لینے کے لیے آپ مصنوعی ذہانت کو اپنا رفیقِ کار سمجھیں۔

یہ یاد رکھیں کہ آپ ایگزیکٹو رائٹر ہیں اور تخلیق کردہ مواد کے آپ براہِ راست ذمہ دار ہیں۔ مصنوعی ذہانت صرف بہتر اور تیزی سے وسائل مہیا کرنے میں آپ کی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ جب آپ مصنوعی ذہانت کے ساتھ رفیقِ کار والا رویہ اپناتے ہیں تو یہ آپ کے لیے چند منٹوں میں لاتعداد کام سرانجام دیتی ہے۔ یہ آپ کی کہانی کے لیے ایک بہترین نقطہ پیش کرتا ہے جس کی مدد سے آپ اسے مختلف زاویوں سے دیکھ سکتے ہیں اور اسے مؤثر طریقے سے بروئے کار لا سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ پر متعدد مماثل موضوعات پر موجود مواد کا تجزیہ کر کے یہ کرداروں کی تشکیل میں بھی معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ رائٹرز بلاک (اگر یہ واقعی موجود ہے) کو قابو میں رکھنے میں مدد کر سکتا ہے اور خیالات کی تشکیل کے لیے ایک بہترین اور غیر جاندار ساتھی بن سکتا ہے۔ مزید برآں کہانیوں کی مخصوص صنف یا فلموں کی ڈائریکشن کے طرز میں بھی مصنوعی ذہانت مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

اب مصنوعی ذہانت کی دلچسپ دنیا کو مزید تفصیل سے دیکھتے ہیں جس میں ڈیٹا کا تجزیہ کرنے کی غیر معمولی صلاحیت موجود ہے۔ اس کی تازہ مثال آئی بی ایم کے واٹسن اشتہارات ہیں جن میں ٹویوٹا کمپنی کی اشتہاری مہم کو موثر بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت کا استعمال کیا گیا ہے۔ صارفین کی ترجیحات، رویوں اور مفادات کا تجزیہ کر کے مصنوعی ذہانت نے ہر صارف کے اعتبار سے مخصوص اشتہارات کو تخلیق کیا۔ لیکن اس کا نتیجہ کیا سامنے آیا؟ ٹویوٹا نے صارفین کی دلچسپی میں **500** فیصد کا حیرت انگیز اضافہ دیکھا۔ یہ ہے اشتہارات کی دنیا میں مصنوعی ذہانت کا اثر!

اب میکڈونلڈز کی مومنٹس آف جوئے نامی اشتہاری مہم کو بھی یاد کرتے چلیں جس میں آے آئی ایلگورتھم کی مدد لی گئی۔ لاکھوں ڈیٹا پوائنٹس کا تجزیہ کر کے اس ایلگورتھم نے ایک ہزار سے زائد طرح کے اشتہارات تخلیق کیے جن میں میکڈونلڈز کے صارفین کے خوشی کے لمحات اور ان کے تجربے کی عکاسی کی گئی ہے۔ اس خصوصی طریقے کی وجہ سے میکڈونلڈز میں صارفین کی دلچسپی میں **70** فیصد تک کا اضافہ ہوا اور ایڈ ریکال (ذہن میں محفوظ رہ جانے والے اشتہارات) میں **60** فیصد کا غیر معمولی اضافہ ہوا۔

سنیما کی دنیا میں مصنوعی ذہانت کے شاندار استعمال کی مثال ہمیں فلم 'سن سپرنگ' میں ملتی ہے۔ یہ فلم اینڈ کیو نے پروڈیوس کی جس میں اسکرپٹ کی تخلیق میں مصنوعی ذہانت کی معاونت حاصل کی گئی۔ ہزاروں کی تعداد میں سائنس فکشن اسکرپٹس کا تجزیہ کرنے کے بعد اے آئی ایلگورتھم نے ایک اوریجنل اسکرین پلے تخلیق کیا جو کہ اس فلم کی بنیاد ہے۔ اگرچہ یہ فلم باکس آفس میں ناکام رہی لیکن اس نے اسکرپٹ رائٹنگ کی دنیا میں مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں کی بھرپور عکاسی کی ہے۔ کیا معلوم آئندہ چند برسوں میں ہولی وڈ کا اگلا تخلیقی ماہر مصنوعی ذہانت ہو۔

اگر ہم میوزک کی بات کریں تو اس معاملے میں اسپوٹیفائی کا نام سامنے آتا ہے۔ مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اسپوٹیفائی ایسے اشتہارات بناتا ہے جن میں سامعین کے ذوق کے مطابق ہی گانوں کو ترتیب دیا گیا ہوتا ہے۔ صارفین کے ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے اس کے اشتہارات میں ان کے پسندیدہ گانے اور گلوکار ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی ایڈ ریکال میں **20** فیصد تک کا اضافہ ہوا ہے جبکہ برینڈ کی آگاہی بھی **14** فیصد تک بڑھ چکی ہے۔

سامعین کے ذوق کے مطابق مصنوعی ذہانت اسپوٹیفائی کے لیے اشتہارات بناتی ہے

جیسے جیسے ہم مستقبل کی جانب جا رہے ہیں، ہم تخلیقی صنعت میں مصنوعی ذہانت کے مزید جدید استعمال کی توقع کر سکتے ہیں مگر اس کے لیے شرط یہ ہے کہ ہم اپنی آسانی اور مصنوعی ذہانت کی لامحدود صلاحیت کے درمیان توازن قائم کریں۔ یہ ضروری ہے کہ ہر طرح سے مصنوعی ذہانت پر ضرورت سے زیادہ انحصار نہ کریں کیونکہ اس سے ہم آہستہ آہستہ انسانی صلاحیتوں کو کھو دیں گے۔

پروفیشنل شعبہ جات میں مصنوعی ذہانت کے نفاذ کے حوالے سے اہم خدشات میں سے ایک ممکنہ طور پر ملازمتوں کا خاتمہ بھی ہے۔ یہ صرف وقت ہی بتائے گا کہ صورتحال کیا رخ اختیار کرتی ہے لیکن ایک بات واضح ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ انسانوں میں صلاحیت اور مہارت پیدا کرنے کو ترجیح بنایا جائے جس کا مصنوعی ذہانت ہرگز متبادل نہیں ہے۔ اور کیا پتا ہے کہ شاید ہمیں مستقبل میں نوکریوں کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

BBC Urdu

سعودی عرب: حرمین شریفین کیلئے پہلی مذہبی ٹیکنالوجی ''ہدایہ تھون'' کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب میں مذہبی خدمات کے شعبے کو ڈیجیٹل دور سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ دنیا کی پہلی مذہبی ٹیکنالوجی ہیکاتھون ''ہدایہ تھون'' کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد دو مقدس مساجد (مسجد حرام اور مسجد نبوی) میں آنے والے زائرین اور حجاج کے تجربے کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بہتر بنانا ہے۔ یہ منفرد ہیکاتھون جنرل پریزیڈنسی برائے امور حرمین اور ام القریٰ یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کی جا رہی ہے۔ اس اقدام کے تحت نوجوان ڈیولپرز، ٹیک ماہرین، اسٹارٹ اپس اور اختراع کاروں کو مدعو کیا گیا ہے کہ وہ ایسے ڈیجیٹل حل پیش کریں جو دو مقدس مساجد میں عبادت اور زیارت کے دوران سہولت، رہنمائی اور انتظامی خدمات کو مزید موثر بنا سکیں۔ ہیکاتھون میں پیش کیے جانے والے منصوبوں کا محور زائرین کے سفر کو آسان بنانا، بھیڑ کے بہتر انتظام، اسمارٹ گائیڈنس سسٹمز، ڈیجیٹل معلوماتی پلیٹ فارمز، زبان کی رکاوٹ دور کرنے والے ایپس اور عبادات سے متعلق ڈیجیٹل معاونت جیسے شعبے ہوں گے۔ منتظمین کے مطابق جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں آنے والے لاکھوں زائرین کو بہتر، محفوظ اور زیادہ بامعنی تجربہ فراہم کیا جا سکتا ہے۔ ''ہدایہ تھون'' نہ صرف ٹیکنالوجی اور مذہبی خدمات کے امتزاج کی ایک نئی مثال ہے بلکہ یہ سعودی عرب کے وژن ۲۰۳۰ کے تحت ڈیجیٹل تبدیلی کے اہداف سے بھی ہم آہنگ ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کے اقدامات سے مذہبی سیاحت میں جدت آئے گی

ٹرمپ کا ایران کو سخت انتباہ، جوہری پروگرام کی بحالی پر فوجی کارروائی کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کو کہا کہ ایران کو اپنا جوہری پروگرام دوبارہ شروع نہیں کرنا چاہیے، اگر ایسا ہوا تو اس کے خلاف فوجی کارروائی ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا، ''یہ ایک سخت جگہ ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جس پر ہم نے (گزشتہ جون میں) بہت سخت حملہ کیا تھا، جوہری (پروگرام) کو ختم کرتے ہوئے۔ وہ بہت پہلے ہی ایک جوہری ہتھیار حاصل کر لیتے، درحقیقت پہلے ہی حاصل کر چکے ہوتے۔ اگر ہم نے حملہ نہ کیا ہوتا تو وہ شاید حملے کے ایک ماہ بعد ہی جوہری ہتھیار بنا لیتے۔ اور ہم نے ان پر سخت حملہ کیا، بی-۲ بمبار طیاروں کے ذریعے۔'' ٹرمپ نے مزید کہا: ''اب ہم معلوم کریں گے کہ وہ اس وقت کہاں کھڑے ہیں

آذربائیجان اور آرمینیا نے ہر جنگ اور ہر تنازع ختم کرنے کا مشترکہ فیصلہ کیا

نئی دہلی (ایم این این): آذربائیجان کے صدر الہام علیوف نے منگل کو کہا کہ ان کے ملک کی قیادت اور آرمینیا کی قیادت نے تمام تنازعات کا باب بند کرنے کا مشترکہ فیصلہ کیا ہے۔ علیوف نے سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈاوس میں سالانہ ورلڈ اکنامک فورم کے اجلاس کے ایک پینل سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا، ''یہ (جنگ کے) اس باب کو بند کرنے اور امن کے مواقع تلاش کرنے کا آرمینیائی اور آذربائیجان کی قیادت کا مشترکہ فیصلہ تھا۔'' اس پینل سیشن میں آرمینیا کے صدر فاجن خاتشا توران نے بھی شرکت کی، جہاں علیوف نے کثیرالجہتی نظام کی موجودہ حالت کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، اپنے ممالک کے درمیان تین دہائیوں پر محیط تنازع کو حل کرنے میں بین الاقوامی اداروں کی ناکامی پر تنقید کی۔ تاہم

انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور یورپ میں سلامتی اور تعاون کی تنظیم (OSCE) سمیت متعدد قراردادیں پاس کی گئیں، لیکن کوئی بھی موثر ثابت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا، ''جب تک ہم نے معاملات اپنے ہاتھ میں نہیں لئے، ان میں سے کوئی بھی حقیقت نہیں بن سکی، اور ہم نے یہ کر دکھایا۔ ہم نے انصاف، بین الاقوامی قانون، اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت کو بحال کیا، اور پھر ہم نے امن حاصل کیا۔'' بعد ازاں انہوں نے استدلال کیا کہ انہیں بین الاقوامی اداروں پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ یوریشیا کے عالمی منظرنامے کے بارے میں، علیوف نے کہا کہ آذربائیجان نے امن قائم ہونے کے بعد ارمینیا کے ساتھ اقتصادی تعاون اور برآمدات کا آغاز کیا۔ انہوں نے مزید کہا، ''آذربائیجان نے قزاقستان اور روس سے ارمینیا کو سامان کی نقل و حمل پر تمام پابندیاں اٹھالی ہیں، اور اب ہمیں ارمینیائی جانب سے ارمینیا سے روس کو نقل و حمل کی سہولت فراہم کرنے کی درخواست موصول ہوئی ہے۔'' انہوں نے کہا، ''لہٰذا ہم نے عملی طور پر، یکطرفہ طور پر راہداریاں کھول دی ہیں۔ ہاں، نقل و حمل (ہمسایہ ملک) جارجیا سے ہو رہی ہے، لیکن ایک دن یہ آرمینیا سے ہوگی۔ ایک دن آرمینیا براہ راست آذربائیجان سے گزرے گا، اور وہ دن زیادہ دور نہیں ہے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ آذربائیجان-آرمینیا، اور ترکی-ارمینیا کے تعلقات کو معمول پر لانے کے عمل ایک دوسرے کے متوازی چل رہے ہیں

ٹرمپ کا ایران کے خلاف فیصلہ کن کارروائی پر غور، امریکی فوجی تیاری تیز

نئی دہلی (ایم این این): ڈونالڈ ٹرمپ کی قیادت میں امریکہ ایران کے خلاف ممکنہ ''فیصلہ کن'' اقدامات کی تیاری کر رہا ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ نے اپنے اعلیٰ فوجی اور سلامتی مشیروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایران کے خلاف ایسے آپشنز پیش کریں جو تیز، موثر اور واضح نتائج دینے والے ہوں۔ اسی تناظر میں امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنی فوجی موجودگی مضبوط کر دی ہے۔ بحری بیڑے، جنگی طیارے اور اضافی فوجی وسائل خطے میں منتقل کیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی کی جا سکے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات دفاعی نوعیت کے ہیں، تاہم پیغام واضح ہے کہ واشنگٹن طاقت کے استعمال سے گریز نہیں کرے گا۔ ٹرمپ انتظامیہ کا الزام ہے کہ ایران نہ صرف خطے میں عدم استحکام پھیلا رہا ہے بلکہ امریکی مفادات اور اتحادیوں کے لیے بھی براہ راست خطرہ بن چکا ہے۔ خاص طور پر ایران کی جانب سے حمایت یافتہ گروہوں کی سرگرمیوں، بحیرہ احمر اور خلیج میں بڑھتی کشیدگی، اور جوہری پروگرام نے امریکہ کی تشویش میں اضافہ کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق زیر غور آپشنز میں مخصوص فوجی اہداف پر حملے، کمانڈ ڈھانچے کو نشانہ بنانا اور سخت معاشی و سفارتی دباؤ میں مزید اضافہ شامل ہے۔ تاہم ابھی تک کسی حتمی فوجی کارروائی کی منظوری نہیں دی گئی۔ ٹرمپ نے واضح کیا ہے کہ اگر ایران نے امریکہ یا اس کے مفادات کے خلاف کوئی بڑا قدم اٹھایا تو جواب ''انتہائی سخت'' ہوگا۔ ایرانی قیادت نے امریکی بیانات کو اشتعال انگیز قرار دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی حملے کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ ماہرین کے مطابق اگر امریکہ اور ایران کے درمیان براہ راست تصادم ہوا تو اس کے اثرات پورے مشرق وسطیٰ، عالمی تیل منڈی اور بین الاقوامی سلامتی پر پڑ سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر موجودہ صورتحال خطے کو ایک نازک موڑ پر لے آئی ہے، جہاں سفارت کاری، فوجی دباؤ اور سخت بیانات ایک ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں، اور دنیا کی نظریں امریکہ اور ایران کے اگلے قدم پر جمی ہوئی ہیں۔ تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی کی جا سکے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات دفاعی نوعیت کے ہیں، تاہم پیغام واضح ہے کہ واشنگٹن طاقت کے استعمال سے گریز نہیں کرے گا۔ ٹرمپ انتظامیہ کا الزام ہے کہ ایران نہ صرف خطے میں عدم استحکام پھیلا رہا ہے بلکہ امریکی مفادات اور اتحادیوں کے لیے بھی براہ راست خطرہ بن چکا ہے۔ خاص طور پر ایران کی جانب سے حمایت یافتہ گروہوں کی سرگرمیوں، بحیرہ احمر اور خلیج میں بڑھتی کشیدگی، اور جوہری پروگرام نے امریکہ کی تشویش میں اضافہ کیا ہے۔

فرانس: فلسطینی تفہیم والی بچوں کی کتاب ''فرام دی ریور ٹو دی سی'' کیخلاف پولیس نے کتب خانے پر چھاپہ مارا

نئی دہلی (ایم این این): فرانسیسی حکام نے فلسطینی تفہیم والی، بچوں کیلئے رنگ بھرنے کی سرگرمیوں پر مشتمل ایک کتاب کی تقسیم روکنے اور اس کی کاپیاں ضبط کرنے کیلئے پیرس کے ایک کتب خانے پر چھاپہ مارا۔ اس کارروائی نے ملک میں آزادی اظہار اور سینسرشپ کے حوالے سے خدشات کو جنم دیا ہے۔ فرانسیسی حکام 'سوشل بینڈٹ میڈیا' نامی پبلشر کے ذریعے شائع کی گئی کتاب ''فرام دی ریور ٹو دی سی: اے کلرنگ بک'' (theFrom RiverthetoSea: AColouringBook) جسے جنوبی افریقہ سے تعلق رکھنے والے مصنف و مصور ناتھی نگوبانے (NathiNguband) نے تیار کیے، کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ پبلشر کے مطابق یہ کتاب ایک تعلیمی ذریعہ ہے جو بچوں کو فلسطینی تاریخ اور ثقافت جیسے نکبہ، اسرائیلی قبضے اور اس کے خلاف فلسطینی جدوجہد سے روشناس کراتا ہے۔ سوشل بینڈٹ میڈیا نے ایک بیان میں کہا کہ انہیں ۸ جنوری ۲۰۲۶ کو مطلع کیا گیا کہ فرانس کے 'کمیشن برائے نگرانی و کنٹرول برائے نوجوانوں کی مطبوعات' (سی ایس سی پی) نے ۱۶ اکتوبر ۲۰۲۵ کو فرانس میں اس کتاب کی درآمد اور تقسیم کے خلاف ''منفی رائے'' جاری کی تھی۔ تاحال، فرانسیسی وزارت داخلہ نے تاحال باضابطہ پابندی کا حکم جاری نہیں کیا ہے، لیکن پبلشر نے الزام لگایا کہ کمیشن کی رائے کو ایک ایسے مجرمانہ طریقہ کار کے آغاز کیلئے استعمال کیا گیا ہے جس کا مقصد عملی طور پر کتاب پر پابندی عائد کرنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، کمیشن نے دلیل دی کہ یہ کتاب اسرائیلیوں کے خلاف ''نفرت کو فروغ دے سکتی ہے'' اور بچوں کی اخلاقی نشوونما کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ان الزامات کو پبلشر نے ''مکمل طور پر بے بنیاد'' قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔ پبلشر کا یہ بھی کہنا ہے کہ اکتوبر میں رائے جاری کئے جانے کے وقت انہیں کوئی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔

مشرقی یروشلم میں یو این عمارتوں کی مسماری، اقوام متحدہ کی سخت مذمت

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے مقبوضہ مشرقی یروشلم میں اسرائیلی فورسیز کی جانب سے اقوام متحدہ سے وابستہ عمارتوں کی مسماری پر شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے اس اقدام کو ''ناقابل قبول'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقوام متحدہ کی املاک اور استثنیٰ سے متعلق بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ یہ کارروائی اس وقت سامنے آئی جب اسرائیلی فورسیز نے مشرقی یروشلم کے ایک علاقے میں یو این آر ڈبلیو اے سے وابستہ متعدد عمارتوں کو بلڈوز کر دیا۔ رپورٹس کے مطابق اس کارروائی کی قیادت اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر قومی سلامتی اتمار بن گویر نے کی، جو خود موقع پر موجود رہے اور اسرائیلی فورسیز کے ساتھ انہدامی عمل کی نگرانی کرتے رہے۔ اقوام متحدہ کے بیان میں کہا گیا کہ یو این آر ڈبلیو اے کی عمارتیں اقوام متحدہ کی ملکیت ہیں اور انہیں خصوصی قانونی تحفظ حاصل ہے۔ سکریٹری جنرل نے واضح کیا کہ کسی بھی رکن ملک کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ یو این کی املاک کو یکطرفہ طور پر مسمار کرے یا ان میں مداخلت کرے۔ انہوں نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ نہ صرف انہدامی کارروائیاں فوری طور پر روکی جائیں بلکہ مسمار شدہ ڈھانچوں کو بحال بھی کیا جائے۔ یو این آر ڈبلیو اے کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے کہا کہ یہ کارروائی صرف عمارتوں پر حملہ نہیں بلکہ اقوام متحدہ کے پورے امدادی نظام کو کمزور کرنے کی کوشش ہے۔ ان کے مطابق یو این آر ڈبلیو اے لاکھوں فلسطینی پناہ گزینوں کو تعلیم، صحت، خوراک اور بنیادی خدمات فراہم کرتا ہے، اور اس طرح کی کارروائیاں براہ راست انسانی بحران کو مزید گہرا کریں گی۔ اسرائیلی حکام نے اس اقدام کا دفاع کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ یہ عمارتیں ''غیر قانونی تعمیر'' کے زمرے میں آتی تھیں اور قومی سلامتی کے خدشات کے باعث کارروائی ضروری تھی۔ اسرائیل کی جانب سے یو این آر ڈبلیو اے پر یہ الزام بھی عائد کیا جاتا رہا ہے کہ اس کے کچھ ملازمین کا تعلق عسکری گروہوں سے رہا ہے، تاہم اقوام متحدہ اور آزاد تحقیقات میں ان الزامات کو اجتماعی بنیاد پر درست قرار نہیں دیا گیا۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے

غزہ میں پائیدار پناہ گاہوں کے حل کی ضرورت ہے: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے غزہ میں حالیہ طوفانی بارش سے ہونے والی تباہی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یو این حکام کے مطابق شدید موسم بتایا کہ بارش نے تقریباً ۸۰ مقامات کو متاثر کیا۔ ان علاقوں میں رہنے والے خاندانوں کو فوری طور پر محفوظ پناہ، خوراک، صاف پانی، کمبل اور دیگر موجودہ صورتحال میں صرف عارضی امداد کافی نہیں۔ متاثرہ علاقوں میں پائیدار رہائشی حل، ملبہ ہٹانے، نکاسی آب اور صفائی کے نظام کی بحالی ناگزیر ہے تاکہ آئندہ بارش سے مزید نقصان روکا جا سکے۔ یو این کے مطابق غزہ میں پہلے ہی گھروں، بنیادی ڈھانچے اور خدمات کی شدید کمی ہے، جس نے انسانی بحران کو انتہائی نازک بنا دیا ہے۔ ادھر اسرائیلی فوج کی جانب سے خان یونس کے مشرقی علاقوں میں نئے انخلاء کے احکامات نے حالات کو مزید پیچیدہ کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق ان علاقوں میں اب بھی سینکڑوں خاندان موجود ہیں جو محفوظ راستوں اور مناسب رہائش سے محروم ہیں۔ یو این نے زور دیا ہے کہ شہریوں کو محفوظ طریقے سے نقل مکانی کی اجازت دی جائے

خلیج میکسیکو کا نام خلیج ٹرمپ رکھنے کا خواہشمند تھا: ٹرمپ کا انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بطور صدر اپنی

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 16-02-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینویل ٹینڈر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینویل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی بیعانہ کی رقم کی جگہ ٹینڈر سیکورٹی اعلانیہ مقررہ فارمیٹ میں ٹینڈر کے ساتھ ای۔ پورٹل پر منسلک کرے گا۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر / نو بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
20-01-2026	02-02-2026	16-02-2026 کو 15.00 بجے
223-2025-26-DEN- TRACK- FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جالندھر کینٹ کے تحت جالندھر کینٹ۔ ہوشیار پور سیکشن پر ہوشیار پور مال گاڑی سائیڈنگ میں 30,000 گھن میٹر 65 ایم ایم گیج کے پتھر کی گٹی (میکینیکل طور سے توڑی گئی) کی سپلائی اور ریل ریک / بی او بی میں لوڈنگ کا کام۔	

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈی	مدت تکمیل کام
3,42,98,700.00	3,21,500.00	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''ریلوے / قومی شاہراہ / سڑکوں کیلئے مشین کے ذریعہ کچلے گئے پتھر کی گٹی کی سپلائی۔

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی طرح کی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالبہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگے۔

ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 223-2025-26-DEN-TRACK-FZR مورخہ 21-01-2026

233/2026 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امریکہ: ٹرمپ کی امیگریشن پالیسی کے خلاف ملک گیر احتجاج

نئی دہلی (ایم این این): طلبہ، اساتذہ، مزدور یونینز اور انسانی حقوق کے حامیوں نے شرکت کی۔ مظاہرین نے حکومت کی جانب سے غیر دستاویزی تارکین وطن کے خلاف کریک ڈاؤن، گرفتاریوں اور ملک بدری کے اقدامات کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ خیال رہے کہ یہ مظاہرے ٹرمپ کی دوسری مدت صدارت کے ایک سال مکمل ہونے پر کیے گئے ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ نے امیگریشن قوانین پر عمل درآمد کو مزید سخت کر دیا ہے۔ واشنگٹن ڈی سی، نیویارک، کلیولینڈ، سانتافی اور دیگر شہروں میں مظاہرین نے ریلیاں نکالیں اور وفاقی امیگریشن ایجنسی آئی سی ای کے کردار پر سوال اٹھائے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ موجودہ پالیسیاں خوف، عدم تحفظ اور نسلی امتیاز کو فروغ دے رہی ہیں۔ احتجاج کا ایک اہم سبب منیاپولیس میں پیش آنے والا وہ واقعہ بھی بتایا جا رہا ہے جس میں ایک خاتون کی ہلاکت کے بعد امیگریشن اہلکاروں کے طرز عمل پر شدید غصہ پایا جاتا ہے۔ مظاہرین کے مطابق ایسے واقعات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ امیگریشن پالیسی پر عمل درآمد کے دوران طاقت کا غیر ضروری استعمال ہو رہا ہے۔ یونیورسٹی کیمپسز میں بھی طلبہ نے کلاسز کا بائیکاٹ کیا اور ''اسٹاپ آئی سی ای'' کے عنوان سے ریلیاں نکالیں۔ طلبہ رہنماؤں نے کہا کہ امیگریشن حراستی مراکز میں حالات تشویشناک ہیں اور وہاں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں۔ ان کا مطالبہ تھا کہ حراستی مراکز بند کیے جائیں اور تارکین وطن کے ساتھ انسانی سلوک کیا جائے۔ مظاہروں کی قیادت کرنے والی تنظیموں کا کہنا ہے کہ حکومت عوامی مینڈیٹ کے نام پر سخت فیصلے کر رہی ہے، مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ بڑی تعداد میں امریکی شہری ان پالیسیوں سے متفق نہیں۔ ان کے مطابق امیگریشن ایک انسانی مسئلہ ہے، جسے صرف قانون نافذ کرنے کے زاویے سے نہیں دیکھا جا سکتا۔

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل مینجر / مال بھاڑہ، اتر ریلوے فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR26-07	04-02-2026 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 14604/F1، 14618/F1 &12422/F1

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

236/2026 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

فرے منریک: ایک پرتگیز پادری کی سفرِ سندھ کی کتھا (پہلا حصہ)

تحریر۔۔۔ابوبکر شیخ

حیات کا سفر ان 2 بھائیوں کی کہانی ہے جن میں سے ایک کا نام 'صحیح' اور دوسرے کا نام 'غلط' ہے۔ یہ دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہیں، بالکل ریل کی اُن پٹڑیوں کی طرح جو آپس میں کبھی نہیں ملتیں اور ایک دوسرے سے کبھی جدا بھی نہیں ہوتیں۔ ان دونوں میں بہت ہی کمال کا رشتہ ہے مگر کمال یہ بھی ہے کہ لاکھوں برسوں کے انسانی ارتقا نے یہ جوہر ہمارے ذہن کی جھولی میں ڈالا ہے کہ ہم ان دونوں بھائیوں کو پرکھ سکیں۔

غلط اور صحیح کو پہچاننے کے لیے بھی ایک فلسفہ ہے۔ پہلا یہ کہ غلط یا صحیح وہ ہے جو ابھی ہے اور دوسرا وہ ہوگا جو تاریخ اپنی باریک چھلنی سے چھان کر ہمارے حوالے کرے گی۔ تو جو ابھی غلط یا درست ہے اس کا فی الوقت فیصلہ فرد کے ہاتھ میں ہے۔ مگر جب تاریخ یہ فیصلہ کرے گی تو انسانی ذات کی دانست اس میں شامل ہوگی اور وہی فیصلہ تقریباً صحیح ہوگا۔ ہم تقریباً کا لفظ اس لیے استعمال کرتے ہیں کہ کبھی کوئی وجود، خیال یا فیصلہ سو فیصد مکمل یا درست نہیں ہوتا اس لیے ہر جگہ شک اور تبدیلی کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔

ہم مل کر تاریخ کا سفر اس لیے کرتے ہیں تاکہ ہم گزرے دنوں کے حالات اور واقعات کو الفاظ کی آنکھوں سے دیکھ کر اور ان دونوں بھائیوں سے مل کر اپنے آنے والے دنوں کے لیے کوئی اچھی اور مثبت گزرگاہ تعمیر کرسکیں جس پر ہمارے مستقبل کی سواری سہل طریقے سے سفر کر پائے۔

تو آج ہم 380 برس پہلے یعنی 1640ء □ کے زمانے میں لاہور کے شاندار شہر چلتے ہیں جہاں مغل شہنشاہ شاہ جہاں کا اکثر وقت لاہور کے قلعے اور اس کے اطراف میں تعمیرات کے افتتاح یا آس پاس کے علاقوں میں شکار کرتے گزرتا ہے۔ اکبر کے بنائے ہوئے شاندار قلعے کے مشرق اکبری گیٹ اور مغربی عالمگیری گیٹ کے شمال میں راوی کا شاندار بہاؤ بہتا ہے۔

اکبر کے بنائے ہوئے شاندار قلعے کے اطراف راوی کا شاندار بہاؤ بہتا ہے
شاہ جہاں شیروں کا شکار کرتے ہوئے

کچھ ماہ کے بعد یعنی اگلے برس 1641ء میں ایک پرتگیز پادری سفر کرتا آگرہ سے نکلے گا اور 10 فروری کے انتہائی ٹھنڈے شب و روز میں یہاں پہنچ جائے گا۔ ہم کوشش کریں گے کہ اس کے پہنچنے کے بعد ہم مسلسل اُس کے ساتھ رہیں اور وہ جو ہمیں دکھائے گا یا بتلائے گا ہم وہ دیکھیں گے اور سنیں گے۔ مگر جب تک وہ پہنچے میں آپ کو اُن دنوں کے سیاسی حالات سے روشناس کرادوں تو یہ زیادہ مناسب رہے گا اور اس سفر کو سمجھنے میں بھی آسانی رہے گی۔

شاہ جہاں کی تخت نشینی (1628ء) سے پہلے ازبک قبائل کے حکمران امام قلی کے بھائی نظر محمد نے کابل کا محاصرہ کر کے قلعہ ضحاک پر قبضہ کرنا چاہا مگر ناکام رہا جبکہ 1629ء میں مغلوں نے بامیان جیت لیا۔ آنے والے دنوں میں ایک دوسرے سے بات چیت کے سلسلے نے افغان اور ہند میں دوستانہ ماحول پیدا کیا۔ مگر کابل اور قندھار پر قبضہ افغانستان کے جنوب میں بسے تیموری خون کا ایک سپنا رہا۔

مغل شہنشاہ شاہ جہاں

1639ء میں شاہ جہاں 50 ہزار سواروں کی فوج لیکر افغان قبائل پر فتح حاصل کرنے اور افغانستان میں اپنی حکومت کو مستحکم کرنے کے لیے کابل پہنچا مگر شیبانیوں سے جنگ نہیں چھیڑی اور واپس آ گیا۔ دوسری طرف بلخ کی جانب وہاں کے مقامی حاکموں کی آپس میں بن نہیں رہی تھی اور آگے چل کر بھائی نے بھائی کا گلا پکڑ لیا۔

سندھ کی طرف 1592ء تک مرزا جانی بیگ نے بہت کوشش کی کہ سندھ، خاص کر جنوبی سندھ مغل سلطنت کا حصہ نہ بنے مگر اسی زمانے میں میاں عبدالرحیم خان خاناں نے حملہ کیا اور مرزا جانی بیگ کو مغل دربار میں بلا لیا۔ اس طرح ان دنوں جس کا ذکر ہم کررہے ہیں ہند اور سندھ میں مغل بادشاہ اور اُن کے گورنروں کا طوطی بولتا تھا۔

اب ہم 1640ء میں لاہور کی گلیوں اور اکبر کے بنائے ہوئے شاہی محل میں چلتے ہیں۔ اس سفر میں اگر مغل شہنشاہوں کی سیاست اور تہواروں کے ذکر کو چھوڑ دیا جائے تو یہ تحریر سے بیوفائی کے مترادف ہوگا۔ ہم کوشش کرتے ہیں کہ اُن زمانوں کے مصنفین کی آنکھوں سے آپ کو وہاں کے منظرنامے دکھائیں جہاں تہواروں کے رنگوں، شیرینیوں اور خوراکوں کی ایک دنیا بستی ہے۔ اُن ماہ و سال میں لاہور کا درجہ دارالسلطنت کا تھا۔

'عمل صالح' کے مصنف لکھتے ہیں کہ 'بغداد کے قلعے کی فتح کے بعد ترکی کے سلطان نے شہنشاہ ہند کے اُس نامے کا جواب ارسلان آقا کے ہاتھ بھیجا جو شہنشاہ ہند کے سفیر میر ظریف کے ہاتھوں ترکی بھیجا گیا تھا۔ ارسلان آقا عربی گھوڑے اور دوسرے تحائف کے ساتھ ٹھٹہ پہنچا تو یہ خبر میر ظریف نے بادشاہ کو بھیجی اور حکم جاری ہوا کہ 'قیصر روم کے ایلچی کو 10 ہزار روپے ہماری سرکار سے عنایت ہوں۔ خواص خان صوبہ دار ٹھٹہ اور نجابت خان صوبہ دار ملتان 6،6 ہزار روپے، سرکار سیوستان (سبی) کا حاکم قزاق خان اور بکھر کا ناظم شاہ قلی خان 4،4 ہزار روپے برسم ضیافت دیں'۔ ان دنوں شاہ جہاں لاہور سے 18 فروری 1640ء کو کشمیر کی سیر کے لیے نکلے ہوئے تھے اور لاہور میں دارا شکوہ تھے۔

شاہ جہاں 3 شہزادوں دارا شکوہ، شاہ شجاع اورنگزیب اور ابوالحسن آصف خان کے ہمراہ

7 اپریل 1640ء میں بخارا کے والی امام قلی خان کا سفیر ازبک خواجہ جو تحائف لیکر آیا تھا، اس نے وہ دارا شکوہ کی خدمت میں پیش کیے۔ یہ ان دنوں کی باتیں ہیں جب شاہ جہاں کے بیٹے ایک دوسرے کے خون کے پیاسے نہیں تھے بلکہ ایک دوسرے کی دعوتیں کیا کرتے تھے اور تحفے و تحائف کی ادلا بدلی بھی خوب ہوا کرتی تھی۔ مگر ان بھائیوں میں یہ کیفیت اتنے ہی وقت تک رہی جتنا وقت انسان کے پاس جوانی رہتی ہے۔ جس کی نہ ابتدا کی خبر ہوتی ہے اور نہ جانے کا کچھ پتا چلتا ہے۔

جون 1640ء میں ٹھٹہ کا صوبے دار تبدیل ہوا اور خواص خان کی جگہ پر غیرت خان کو مقرر کیا گیا۔ جون جولائی میں ہمیں لاہور میں بڑی تقریبات اور چراغاں ہوتے نظر آتے ہیں اور ساتھ ہی دوسرے ممالک کے سفیروں کی آوت جاوت بھی خوب نظر آتی ہے۔ کیونکہ جہانگیر کی وفات کے بعد نور جہاں نے کوشش تو بہت کی کہ تخت اسے ملے اس کے لیے اس نے اپنے بھائی مرزا ابوالحسن آصف جاہ سے مدد بھی لینی چاہی مگر بیٹی کی محبت نے ابوالحسن کو یہ سب کرنے نہیں دیا۔ اس نے سیاسی داؤ پیچ کی چالیں اپنے داماد شاہ جہاں کو تخت پر بٹھانے کے لیے چلیں اور ان چالوں میں وہ کامیاب بھی رہا۔

نور جہاں کا بھائی مرزا ابوالحسن آف

اسی وجہ سے اطراف میں پھیلے ممالک تک شاہ جہاں کی ایک بہتر تصویر پہنچی۔ بلکہ یہ کہا جائے تو مناسب رہے گا کہ اکبر سے شاہ جہاں تک، مغل عہد کے یہ کمال کے دن تھے اور جب کمال کی کوکھ سے زوال نے جنم لیا تو وہ شاہ جہاں کے نورچشموں کی صورت میں سامنے آیا۔ گویا گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے۔

1640ء اگست میں ملک میں بہت زیادہ بارشیں ہوئیں جس سے بہت جانی و مالی نقصان ہوا۔ شاہ جہاں کشمیر سے منزلیں طے کرتا 16 نومبر 1640ء کو لاہور پہنچا اور جاڑے کے ٹھنڈے دنوں میں یعنی 19 شوال یا 1 فروری 1641ء جمعرات کو بادشاہ کے 50ویں شمسی سال کا 'جشن تولادان' منعقد ہوا۔ اس جشن کے موقع پر انعامات و خطابات دیے گئے۔ مغل بادشاہ یہ تقریب سال میں 2 مرتبہ اپنی شمسی اور قمری سالگرہ کے مواقع پر منعقد کیا کرتے تھے۔ اس موقع پر بادشاہ کو قیمتی اشیا اور اناج میں تولا جاتا تھا جو بعد میں سال بھر غریبوں میں تقسیم ہوتا رہتا تھا۔ اس جشن کی تیاری 2 ماہ پہلے سے شروع کردی جاتی تھی۔ شاہی محل کو سجایا جاتا اور رنگین اور شاندار شامیانے نصب کیے جاتے۔ عوام بھی اس تقریب کو دعوتوں، موسیقی، رقص اور آتش بازی کے ساتھ منایا کرتے تھے۔

شمسی سالگرہ کے موقع پر بادشاہ 12 اقسام کی اشیا میں تُلا کرتا تھا مثلاً سونا، پارہ، ریشمی کپڑا، خوشبو، تانبا، روح توتیہ، مصالحہ، گھی، چاول، دودھ، 7 اقسام کے اناج اور نمک اور اس کے علاوہ بادشاہ کی عمر کے حساب سے اتنی ہی تعداد میں بھیڑیں، بکریاں پرندے غریبوں میں تقسیم کیے جاتے تھے۔ پرندوں کو قید سے آزاد کیا جاتا تھا جبکہ قمری برس کے موقع پر بادشاہ 8 اقسام کی اشیا جیسے چاندی، کپڑا، سیسہ، ٹن، پھل، مٹھائی، ترکاریاں اور سرسوں کے تیل میں تُلتا تھا۔ بادشاہ جس ترازو میں تولا جاتا وہ بھی سونے سے بنا ہوتا تھا۔

اس کے بعد بادشاہ تخت پر بیٹھتا اور تولی گئی اشیا جشن میں شامل لوگوں میں تقسیم کی جاتیں اور اس موقع کے لیے ضرب کیے گئے چاندی کے سکے عوام کے ہجوم میں بطور خیرات پھینکے جاتے۔ ان تقریبات کے علاوہ جشن صحت، جشن گلابی، جشن تاج پوشی، عیدیں، شب معراج، عید میلادالنبی کے ساتھ ہندوؤں کے تہوار ہولی، دیوالی، دسہرہ اور بسنت بھی شاہی دربار میں پُرجوش اور شاندار انداز میں منائے جاتے تھے۔

اتنے جشن اور تقریبات کے متعلق پڑھ کر مجھے لگا کہ یہ مغل بادشاہ جب اتنی زیادہ تقریبات کا انعقاد کرتے تھے تو جنگ کے میدان کب سجتے ہوں گے؟ آپ ذرا سوچیں کہ ایسی تقریبات لاہور کے اس شہر میں ہوتی ہوں گی جب نہ کسی سائلینسر پھٹے موٹر سائیکل کی آواز ہوگی، نہ کسی رکشے کی آواز اور نہ کانوں کو درد دینے والا ٹرک کا سائرن ہوگا۔ نہ کسی گاڑی کی آوت جاوت ہوگی بلکہ تب تو سائیکل کے آگے لگی اسٹیل کی گھنٹی بھی نہیں بجتی ہوگی۔

سردیوں سے پہلے جب کبھی کبھار ہوائیں بالکل بھی نہیں چلتیں اور گھوڑوں کی ٹاپوں سے شام کے وقت ہلکی مٹی کی دھند اٹھتی ہوگی تو مٹی کی ایک تہہ دور تک نظر آتی ہوگی اور جب رات کی ٹھنڈک لاہور کے شاہی قلعے کے وسیع آنگنوں، گلیوں، محلوں، گھروں کے آنگنوں اور راوی کے کناروں پر اُترتی ہوں گی تو وہ کیا شاندار راتیں ہوں گی۔ ذرا تصور تو کریں اور جب جاڑوں کے ٹھنڈے موسموں کی تیز ہوائیں شاہی قلعے کے آسمان پر سے گزرتی ہوں گی اور لاہور کے گھروں اور چوراہوں پر الاؤ جلتے ہوں گے اور کسی جشن کی تیاری میں چراغاں ہوتا ہوگا۔ تو کیسا منظر ہوگا واہ!

دہلی گیٹ کے پاس واقع لاہور بازار

ایک اور اہم جشن رہ گیا جو 'جشن نوروز' کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ 'آئین اکبری' کے مطابق جشن نوروز ایک قدیم ایرانی تہوار تھا جو پہلی فروردین (ایرانی سال کا پہلا مہینہ اور عیسوی کا ماہ مارچ) جب بہار کا موسم شروع ہوتا ہے تو 7 روز تک انتہائی جوش و مسرت کے ساتھ منایا جاتا ہے۔

مونسیرات انٹونیو (AntonioMonserrate) اس سے متعلق ہمیں تفصیل سے بتاتے ہیں کہ 'نوروز کے جشن کا اعلان شاہی نوبت خانے میں نقارے بجا کر کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر میناروں، گنبدوں اور شاہی محل کے تمام حصوں پر رنگین چراغاں کیا جاتا ہے۔ مختلف رنگوں سے روشنی جھلکتی ہوئی آتی ہے تو ایسا محسوس ہوتا جیسے سارا میدان رنگ برنگے پھولوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ موسم بہار کی آمد کا اعلان کرنے کے لیے جگہ جگہ سبز جھنڈے اور جھنڈیاں لگائی جاتی ہیں۔ فوج کا جلوس شہروں کی شاہراہوں اور گلیوں سے گزرتا ہے۔ اس موقع پر تمام مکانات پر مختلف رنگوں سے رنگ کیا جاتا ہے اور جگہ جگہ خوبصورت رنگین پردے دیواروں پر ڈالے جاتے۔ سپاہی بھی رنگین وردیوں میں ملبوس ہوتے۔ ہاتھیوں کو خاص طور پر زیورات سے سجایا جاتا اور اُن کی پیٹھ پر ہودے رکھے جاتے۔ ہر روز کھیل تماشے ہوا کرتے۔ بادشاہ ایک سونے کے تخت پر جلوہ افروز ہوتا جس پر سیڑھیاں رکھ کر جایا جاسکتا تھا'۔

ہمارے سفر کے ساتھی 'منریک' نے لاہور میں یہ جشن نوروز دیکھا تھا وہ لکھتے ہیں کہ 'اس جشن میں ہاتھی اپنی سونڈھوں میں تیز دھار والی تلواریں لیے ہوئے ہوتے ہیں۔ اگرچہ اس شکل میں وہ ڈر اور خوف پیدا کرتے ہیں مگر اس کے باوجود جب کوئی ان ہودوں پر نظر ڈالتا ہے جو ان کے اوپر سواری کے لیے استعمال ہوتے ہیں تو وہاں رنگ برنگے جھنڈے فضا میں لہرا رہے ہوتے ہیں تو اُن کو دیکھ کر دل خوشی اور مسرت سے بھر جاتا ہے'۔

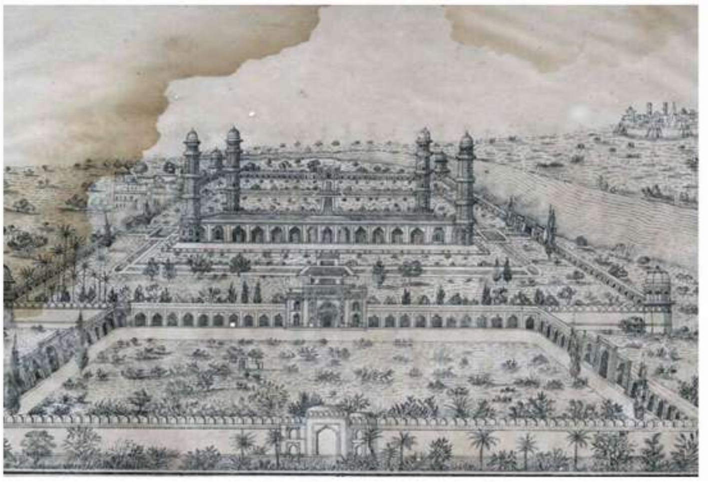

1 فروری 1641ء جمعرات کو بادشاہ کے 50ویں شمسی سال کا 'جشن تولادان' منعقد ہوا تھا۔ اس جشن کے موقع پر جو انعامات و خطابات دیے گئے تھے وہ تقریب شاید فرے منریک (SebastienFray Manrique) نے نہیں دیکھی ہوگی مگر اس اہم تقریب کے چلتے جشن میں وہ 10 دن بعد یعنی 29 شوال 1050ھ یا 10 فروری 1641ء کو لاہور پہنچا تھا۔

فرے منریک

وہ لاہور کی خوبصورتی اور اس کے قریب سے بہتے ہوئے دریا کو دیکھ کر دنگ رہ گیا۔ ساتھ میں وہ پہاڑوں سے اُترتی ہوئی سندھ ندی کی بھی تعریف کرتا ہے۔ وہ یہاں کے باغات، حوضوں، پانی کی نہروں اور چشموں کا بڑے مزے سے ذکر کرتا ہے۔ منریک نے لاہور پہنچنے کے بعد اتنے جشن دیکھے کہ اپنی تحریر میں سب کو ملا کر تحریر کردیا۔

یہی وجہ ہے کہ اس کے سفرنامے کے دوسرے حصے میں جو باب 63 ہے اسے مہینوں، تاریخوں اور دنوں کے حوالے سے سمجھنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ ہم سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ سندھ روانہ ہونے سے پہلے وہ کتنا عرصہ لاہور میں رہا اور اس کی کیا کیا مصروفیات رہیں لیکن اگر لاہور میں آنے اور رہنے کا وقت ہمارے سامنے درست نہیں ہوگا تو سندھ کے سفرنامے کو مہینوں اور موسموں کے حوالے سے سمجھنے میں ہمیں مشکل پیش آسکتی ہے۔

برطانوی راج میں دریائے راوی کے مناظر

منریک جب لاہور پہنچا تو اتوار کا دن تھا اور تاریخ 10 فروری 1641ء (29 شوال 1050ھ) تھی۔ عید ہفتے کے دن 12 جنوری کو گزر چکی تھی اور شاہ جہاں کا 50واں شمسی جشن تولادان جاری تھا۔ منریک نے جشن نوروز بھی دیکھا تھا، جو 22 مارچ (9 ذی الحج، بروز جمعہ) کو ہوا تھا۔ جشن نوروز کی شروعات اور عیدالاضحیٰ کا دن ساتھ تھا۔ مطلب یہ کہ مارچ تک بھی منریک لاہور میں ہی تھا اور منریک نے بادشاہ کا 52واں 'جشن تولادان' دیکھا جو جمعے کے دن 13 جولائی (4 ربیع الثانی 1051ھ) کو منعقد ہوا تھا۔

اس کے بعد ہمیں محمد صالح کمبوہ کی کتاب 'عمل صالح' میں یہ حوالہ ملتا ہے کہ بادشاہ سلامت 20 اگست کو ممتاز محل کی بڑی بہن اور آصف خان کی بیٹی کے انتقال کی تعزیت کرنے ان کے محل گئے تھے۔ تعزیت کی اس دعوت میں منریک بھی شامل تھا۔ چونکہ یہ تعزیت کسی غریب کے آنگن کی نہیں تھی جہاں درد اور محرومی کی زمین پر فقط آنسوؤں، آہوں اور دردوں کی فصلیں اُگتی ہیں۔

یہ شہنشاہ ہند کی محبوب بیوی کی بہن اور شاہ جہاں کے بعد حکومت کے سب سے بڑے آدمی بلکہ ایک وزیراعظم جس کو بادشاہوں کی طرف سے کم سے کم 36 سے زیادہ القاب ملے تھے، اُس کی بیٹی کی تعزیت تھی۔ شاہ جہاں نے رات کا کھانا بھی وہاں کھایا تھا اور بہت سارے نئے طعام دیکھ کر بادشاہ حیران بھی ہوگیا تھا۔ چونکہ پرتگیز مشنری سے آصف خان کی اچھی دوستی یا شناسائی تھی جس کی وجہ سے اُس دعوت میں کچھ پرتگیز کیک اور مٹھائیاں بھی بنی تھیں۔

آصف خان شاہ جہاں کی خدمت میں نذر پیش کرتے ہوئے

اس ضیافتِ شب میں شاہ جہاں نے پرتگیزوں کے لیے جو کہا اُس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس نے سندھ یا ہند میں دیولوں کو مسمار کرنے کے احکامات کیوں دیے ہوں گے۔ شاہ جہاں نے جو پرتگیزوں کے لیے کچھ باتیں کہیں وہ منریک کو ضرور بُری لگیں اس کا اندازہ اُس کی تحریر سے لگایا جاسکتا ہے۔ جس میں وہ ایک انتہا پسند پادری نظر آتا ہے اور بادشاہ کے متعلق کئی باتیں کہہ کر وہ اپنے دل کی بھڑاس نکالتا ہے۔

منریک لکھتا ہے کہ 'نواب آصف خان کی وجہ سے اُس کو سندھ جانے اور وہاں گرائے ہوئے دیول اور رہائشی کمروں کی تعمیر کرنے کی اجازت ملی تھی اور ساتھ میں مرزا آصف خان کی طرف سے ملتان، بکھر اور ٹھٹہ کے صوبے داروں کے لیے خاص خط اور چوکیوں پر ٹیکس نہ لینے اور پریشان نہ کرنے کے بھی خطوط آصف خان نے اپنی خاص مہر سے جاری کیے تھے۔ نواب آصف کی حویلی تک منریک کی رسائی تب ممکن ہو پائی جب لاہور میں رہنے والے پرتگیز مشنری پادری جوزف ڈی کاسٹرو (CastrodeJosephFather) کے مرزا ابوالحسن آصف خان سے اچھا اور قریبی تعلق تھا۔

منریک لکھتا ہے کہ 'لاہور میں جب عیدین اور جشن ختم ہوئے تو فادر جوزف نے شہزادے آصف سے میری ملاقات کے لیے گزارش کی۔ نواب آصف نے مجھے دوسرے ہی دن بلا لیا۔ میں اس کے شاندار محل میں پہنچا جہاں شاندار باغ تھا اور رنگین پھول کھلے ہوئے تھے۔ نواب مجھے بڑی شفقت سے ملا۔ تحفے تحائف کے تبادلوں کے بعد آنے کا مقصد بیان کیا اور آصف خان سے بہت سارے احکامات کے لیے کاغذوں پر شاہی مہر لگوائی اور خاص کر سندھ سلطنت کے اُن گرجا گھروں اور رہائشوں کی دوبارہ تعمیر کے لیے جس کو کچھ برس پہلے بادشاہ کے احکامات پر گرادیا گیا تھا۔ نواب آصف کے یہ احکامات اس لیے بھی ضروری تھے کہ سفر میں یا دیول کی تعمیر کے دوران کوئی پریشانی پیش نہ آئے'۔

شاہ جہاں نامہ میں ہمیں یہ تو معلوم ہوتا ہے کہ اپریل کے مہینے میں ٹھٹہ سندھ کے لاہری (لاڑی) بندر کے فدائی خان کا انتقال ہوا جس کی جگہ پر حکیم خوشحال کو مقرر کیا گیا۔ جشن نوروز والے دن بادشاہ کو 7 لاکھ روپے کے تحفے موصول ہوئے۔ ان ہی دنوں گجرات اور کاٹھیاواڑ کی طرف کاٹھی اور کولیوں کی بغاوت کی خبریں تو سنائی دیتی ہیں مگر منریک کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ اس سے محسوس ہوتا ہے کہ بادشاہوں کی تاریخ لکھنے والے مصنفین کی آنکھ وہاں وہاں کھلتی ہے جہاں جہاں بادشاہ کی نظر کا کرم برسے یا قہر برسے۔ باقی عام و خاص کے لیے ان کے قلم کی سیاہی خشک اور ہاتھ سے بنا کاغذ سکڑ جاتا ہے۔

ان تاریخوں میں جو بھی منظرنامے نظر آئیں گے ان میں بھرپور زندگی کے رنگ ملیں گے کہ جیسے بادشاہ وہی زندگی جیتے ہیں۔ مگر جن دارالسلطنتوں میں یہ بادشاہ اپنی زندگی گزارتے ہیں ان کو اگر آبادی کے حوالے سے ہم 10 فیصد بھی مان لیں تو باقی 90 فیصد حیات کی زندگی ان منظرناموں کے بالکل برعکس گزرتی ہے۔

بادشاہ کی رات کی دعوت ختم ہونے پر منریک کو خبر ملی کہ کشتی کل ملتان کے لیے تیار ہے۔ منریک، آصف خان کے محل سے ہوتا ہوا راوی کے قریب آکر رکا کہ صبح کو اسے سورج اُگنے کے ساتھ ملتان کے لیے نکلنا ہے۔قلعے کے پاس بہتا دریائے راوی چلیے ہم بھی مسٹر منریک کے ساتھ کشتی میں سوار ہوتے ہیں جہاں اس کے ساتھ لاہور کے بیوپاری بھی شامل ہیں جو اس سفر میں کچھ بیچیں گے اور کچھ خریدیں گے۔

وہ امیر مسلم ریاست جہاں کے شہری
نہ تو انکم ٹیکس دیتے ہیں اور نہ ہی اس ملک پر کوئی قرضہ ہے

بی بی سی

دنیا کے دیگر بہت سے ممالک کے برعکس نہ تو کوئی معاشی بحران، نہ ہی وبائی مرض اور نہ ہی یوکرین جنگ چھوٹے سے ملک برونائی کی معیشت پر کچھ خاص منفی اثر ڈال سکا ہے۔

کورونا کی وبا کے دوران دنیا کے بڑے بڑے ممالک عوام کی فلاح کے لیے مختص رقم کو وبا سے نمٹنے کے لیے استعمال کرنے پر مجبور ہوئے، تو اُس وقت بھی برونائی وہ ملک تھا جس کے قرض کا تناسب مجموعی قومی آمدن کے مقابلے میں انتہائی کم تھا یعنی صرف 1.9 فیصد۔ لیکن یہ بھی ضروری نہیں کہ قرض کا جی ڈی پی کے تناسب سے کم ہونا کسی ملک کی صحت مند معیشت کی نشاندہی کرے۔

بہت سے ترقی پذیر ممالک میں بھی قرض کا تناسب جی ڈی پی سے کم ہے مگر اُس کی وجہ یہ ہے کہ ان ممالک پر چڑھے قرض کی سطح کم ہے مگر ساتھ ساتھ ویلتھ کریئیشن کی بھی۔ تاہم برونائی میں ایسا نہیں ہے۔

ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔ برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی

میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔ 'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔

تیکنیکی ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ 'گیس اور تیل کے شعبے پر کسی ملک کا بہت زیادہ انحصار ملک کی فلنکشنگ پر گہرا اثر ڈال سکتا ہے کیونکہ توانائی کے عالمی ماڈل کی تبدیلی کا عمل مسلسل وقوع پذیر ہو رہا ہے۔'

یہ چھوٹی سی ریاست اپنے تیل اور گیس کے وافر ذخائر کی بدولت دنیا میں اعلیٰ ترین معیارِ زندگی کے حامل ممالک میں سے ایک ہے۔ یہ دنیا کا چوتھا امیر ترین ملک ہے۔

برونائی میں سکول آف اورینٹل اینڈ افریقن سٹڈیز میں معاشیات کے پروفیسر الریچ وولز کے مطابق 'برونائی ایک پیٹرو سٹیٹ (ایسی ریاست جس کی معیشت کا دارومدار تیل اور گیس سے حاصل ہونے والی آمدن پر ہو) ہے۔ خام تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اس کے جی ڈی پی کا تقریباً 90 فیصد ہے۔' ایک اندازے کے مطابق برونائی کے پاس سنہ 2017 کے آخر میں 1,100 ملین بیرل تیل کے ذخائر موجود تھے، جو تیل کے عالمی ذخائر کا 0.1 فیصد ہے۔ جبکہ اس ملک کے پاس 2.6 کھرب کیوبک میٹر گیس کے ذخائر بھی ہیں جو گیس کے عالمی ذخائر کا 0.13 فیصد سے کچھ زیادہ ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا میں جزیرہ بورنیو کے شمالی ساحل پر واقع برونائی کی سرحدیں ملائیشیا اور انڈونیشیا کے ساتھ ملتی ہے۔ اس کے شاہی خاندان کے افراد، جن کی سربراہی ریاست کے سربراہ سلطان حسن ال بولکیہ کرتے ہیں، بے پناہ دولت کے مالک ہیں۔

برونائی کے شہری انکم ٹیکس ادا نہیں کرتے اور حکومت اپنے شہریوں کو یونیورسٹی کی سطح تک مفت تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کرتی ہے۔ اور اس ملک کا دارالحکومت ایک صاف ستھرا اور پُرسکون شہر ہے۔ اس کے علاوہ برونائی کے سلطان، جو عوام میں کافی مقبول ہیں، گاہے بگاہے مختلف سرکاری سکیموں کے تحت مستحق شہریوں میں پلاٹ اور مکان بانٹتے رہے ہیں تاکہ شہریوں کو رہائش کا کوئی مسئلہ درپیش نہ ہو۔

'یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ 5700 سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الریچ وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔'' یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ 5700 سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الریچ وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔'' یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ 5700 سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الریچ وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔'

'سادہ الفاظ میں برونائی کی معیشت کافی چھوٹی ہے جس کا زیادہ دارومدار خطے کے دیگر ممالک پر نہیں ہے۔' پروفیسر وولز کہتے ہیں کہ 'اپنے فوسل فیول کی برآمدات کی بدولت برونائی ایک بڑا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس رکھتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ یہ ملک باقی دنیا کے لیے خالص قرض دہندہ ہے مگر دوسری جانب اسے قرض لینے کی ضرورت نہیں ہے۔'

برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔ برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔

برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔' برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔' برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔'

'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔ 'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں

یاد رہے کہ برونائی کو مکمل آزادی سنہ 1984 میں ملی تھی اس سے قبل یہ برطانیہ کی کالونی تھا۔ برونائی کے سلطان حسن البلقیہ کا شمار قدیم ترین مطلق العنان بادشاہوں کے خاندان سے ہے۔ اور یہ ان چند باقی ماندہ ممالک میں ہے جہاں آج بھی بادشاہت کا نظام رائج ہے۔ ان کے والد حاجی عمر علی سیف الدین کی دستبرداری کے سلطان حسن اگست 1968 میں بادشاہ بنے تھے۔

1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور 1991 میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ 2014 میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن 2019 میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ 1957 کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔ 1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور 1991 میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ 2014 میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن 2019 میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ 1957 کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔ 1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور 1991 میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ 2014 میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن 2019 میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ 1957 کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔

وطن سرینگر

بچوں کے والدین سے چند اہم باتیں

اولاد اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور ساتھ ساتھ والدین کے ہاتھ میں ایک بہت بڑی امانت بھی ہے، جس امانت کے بارے میں بروز محشر اللہ سوال کرئے گا کہ ہم نے آپ کو اولاد جیسی عظیم نعمت سے نوازا تھا آپ نے اِن کا حق کہا تک پورا کیا، آپ نے اِن کی کس طرح تربیت کی؟ مگر آجکل اکثر دیکھا جاتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تربیت کے سلسلے میں کوتاہی برتتے ہیں، جس طرح صیح اور اسلامی نج پر انکی تربیت کرنی چاہئے اس طرح کی تربیت نہیں ہوتی جس کے نتائج اتنے خطرناک نکلتے ہیں کہ اس کو سن کر پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے، وہ بچے جوانی کے نشے میں اتنے مست ہوتے ہے کہ انہیں نہ تو اپنی پرواہ ہوتی ہے اور نہ ہی گھر، خاندان اور اہلیان شہر کی۔ والدین پر ضروری ہے کہ اپنے بچوں پر کڑی نگاہ رکھیں، ان کی نقل وحرکت (Activity) پر آپکی نگاہ ہو کہ کس کے ساتھ رہتے ہیں، کہاں جاتے ہیں، آپ اپنے بچوں کے بارے میں ہرگز مطمئن نہ ہوں کہ اچھی جگہ پر ہیں، اس لیے کہ جس طرح کے واقعات سننے میں آرہے ہیں بہت پریشان کن ہیں، خاص کر میں ان والدین سے کہنا چاہتا ہوں جو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے چکر میں اپنے علاقے سے دور بھیجتے ہیں اور وہاں جا کر آپ بچے کیا کیا کارنامے انجام دیتے ہیں بس میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ اللہ ہی ان کا محافظ ہو۔

والدین کی ذمہ داری ضرور بنتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کیلئے اچھی تعلیم کا انتظام ضرور کریں مگر یہ کیسی تعلیم ہے جو اسے اسلام سے دور کر رہی ہے؟ یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے ارتداد کی طرف بڑھ رہے ہیں، یہ کیسی تعلیم کہ آپ کے اپنے بچے کو کنٹرول کوئی اور کر رہا ہے، یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے اپنی زبانوں سے کفریہ کلمات ادا کر رہے ہیں، ہمیں اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر کوئی نگران ہے اور ہر کوئی اپنی رعیت کے متعلق جواب دہ ہے اور آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی۔ تو حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اولاد کے بارے میں اللہ ضرور سوال کرئے گا۔۔۔ ارشاد باری تعالی ہے: مومنو اپنے آپ کو اپنے اہل وعیال کو جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ قرآن کریم کی آیت سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ہمیں اولاد کی کس قدر فکر کرنی ہے، ہمیں خود بھی جہنم کی آگ سے بچنا ہے اور اپنے اہل وعیال کو بھی بچانا ہے۔ تو میری پوری تحریر کا یہی خلاصہ ہے کہ ہمیں اپنے اولاد کی بہت فکر ہونی چاہئے جو فکر حضرات انبیاء کرام علیہم اسلام کو ہوتی تھی وہ فکر ہمیں بھی ہونی چاہئے، یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ ہم مسلمان ہے اور ہمارے بچے بھی مسلمان رہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ ہمارے سامنے مثالیں موجود ہیں اور قرآن مثال دے دے کر ہمیں سمجھا تا ہے کہ ہمیں خود کو اپنے اولاد کی اسلامی نہج پر تربیت کرنے کی توفیق عطا کریں۔ آمین۔۔۔

باقیات

101

اقدامات شروع کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے زور دیا کہ سخت موسمی حالات کے پیش نظر آگ متاثرین کو عارضی پناہ گاہ، مفت راشن، برتن، کپڑے اور مالی امداد کی صورت میں فوری امداد فراہم کی جائے تاکہ اُن کی مشکلات کو کم کیا جاسکے۔سپیکر نے ضلعی انتظامیہ کو آگ لگنے سے ہونے والے نقصانات کا جلد از جلد جائزہ لینے کی بھی ہدایت دی۔

102

'انہوں نے مزید کہا کہ تمام فوجی اہلکاروں کی نعشیں جائے حادثہ سے برآمد کر لی گئی ہے۔ادھر لیفٹنٹ گورنر منوج سنہانے جانوں کے ضیاع پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم غمزدہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی اور حمایت میں کھڑی ہے۔انہوں نے ایکس پوسٹ پر لکھا ''ڈوڈہ میں ایک بدقسمت سڑک حادثے میں ہمارے 10 بہادر ہندوستانی فوجیوں کی جانوں کے ضیاع پر گہرا دکھ ہوا ہے۔ ہم اپنے بہادر فوجیوں کی شاندار خدمات اور عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔غمزدہ خاندانوں کے ساتھ میری گہری تعزیت ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پوری قوم غمزدہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی اور حمایت میں کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 زخمی فوجیوں کو ہوائی جہاز سے اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ سینئر حکام کو بہترین ممکنہ علاج کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔'' ادھر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو ڈوڈہ ضلع میں ہونے والے المناک سڑک حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا جس میں ہندوستانی فوج کے 10 بہادر جوانوں کی جانیں گئیں۔ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر دفاع نے کہا کہ وہ اس ناخوشگوار واقعے سے گہرے غمزدہ ہیں اور انہوں نے فوجیوں کے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ زخمی فوجیوں کو طبی امداد دی جارہی ہے اور ان کی بہترین دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔وزیر دفاع نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ قوم مشکل کی اس گھڑی میں مسلح افواج اور ان کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

103

اور قوم کے لیے ان کی مثالی خدمات اور عظیم قربانی کا اعتراف کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میری دلی تعزیت سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ شدید غم کی اس گھڑی میں پوری قوم یکجہتی اور حمایت میں ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ 10 زخمی فوجیوں کو خصوصی علاج کے لیے ہوائی جہاز سے اسپتال منتقل کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سینئر حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ زخمیوں کی بہترین طبی دیکھ بھال کو یقینی بنائیں اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ان کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔وزیر اعلیٰ نے جمعرات کو ڈوڈا ضلع میں بھدرواہ۔چمبا روڈ پر کھنی ٹاپ کے مقام پر ہندوستانی فوج کی گاڑی سے ہونے والے المناک سڑک حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا، جس میں 10 فوجیوں کی جانیں گئیں اور 11 دیگر زخمی ہوئے۔ایک پیغام میں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنی جانیں گنوانے والے فوجیوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے لیے طاقت کی دعا کی۔انہوں نے زخمی فوجیوں کی جلد صحت یابی کی بھی خواہش کی اور متاثرین کو بروقت طبی امداد فراہم کرنے کے لیے کی جانے والی تیزی سے بچاؤ اور انخلاء کی کوششوں کو سراہا۔

104

کے ساتھ ساتھ جموں میں بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔فورسز اور پولیس کی جانب سے تقریبات کے دوران نگرانی کا عمل وسیع کیا جارہا ہے جبکہ کسی بھی امکانی گڑبڑ کے پیش نظر سرینگر اور جموں کے شہروں میں ڈرون کے نگرانی شروع کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق تقریبات کے دوران امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم اور جموں کا مولانا آزاد سٹیڈیم جہاں سب سے بڑی تقریب منعقد ہوگی اور جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا تقریب پر مہمان خصوصی ہوگی کو فورسز کی تحویل میں دیا گیا ہے۔اس کے ساتھ ہی شہر میں سختی بڑھادی گئی ہے۔ڈرون کے ذریعے شہر کے ہر کونے کی نگرانی کی جا رہی ہے۔

105

صورتحال اب ایک معمول بن چکی ہے، ایسے میں بھارت-یورپی یونین تعلقات عالمی برادری کو اعتماد فراہم کر سکتے ہیں۔انہوں نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ انہوں نے یورپی یونین کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی وکالت کی ہے، جس کے ذریعے عالمی برادری کو عوامی خدمات جیسے انسانی امداد و آفات سے نمٹنے کی کارروائیاں (HADR)، انسداد بحری قزاقی آپریشنز اور ترقیاتی منصوبے فراہم کیے جاسکتے ہیں۔وزیر خارجہ نے کہا کہ وہ یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا اور یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین کے بھارت کے یوم جمہوریہ کی تقریبات میں شرکت کے منتظر ہیں۔

106

دیتے ہوئے حکام کو ہدایت دی کہ وہ معمول اور سنگین ٹریفک کی خلاف ورزی کرنے والوں کے مرتکب افراد کے خلاف تعزیری اقدامات کو سختی سے نافذ کریں۔ان میں تیز رفتار اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی میں ملوث افراد کے ڈرائیونگ لائسنس، رجسٹریشن سرٹیفکیٹس کی منسوخی اور دیگر قانونی اقدامات شامل ہیں۔انہوں نے آئی۔آر اے ڈی پورٹل پر دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر جموں وکشمیر میں سڑک حادثات کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔انہوں نے دن کے اوقات، ماہانہ پیٹرن، ضلع وار تقسیم، سڑکوں کی درجہ بندی اور حادثات کی وجوہات پر تفصیلی غور وخوض کیا۔دوران میٹنگ پی ڈبلیو ڈی، این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل، بی آر او اور سمپارک سمیت سڑک تعمیر کرنے والی ایجنسیوں سے کہا گیا کہ وہ بلیک سپاٹ پروٹوکول کے مطابق نشاندہی شدہ بلیک سپاٹس کے خاتمے کے لئے اقدامات اٹھائے گئے جن میں 32,819 افراد شامل ہیں۔ان حادثات کے نتیجے میں 3,688 اموات ہوئیں اور 29,131 افراد شدید یا معمولی زخمی ہوئے۔مزید بتایا گیا کہ زیادہ تر حادثات قومی شاہراہوں پر بالخصوص جموں، کٹھوعہ، اودھمپور او رراجوری اضلاع میں پیش آئے۔ ڈیٹا کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ زیادہ تر حادثات سہ پہر 3 بجے سے رات 9 بجے کے درمیان ہوئے جبکہ 2025 میں پیش آنے والے تقریباً 50 فیصد حادثات کی بڑی وجوہات تیز رفتاری اور لاپرواہ ڈرائیونگ تھیں۔محکمہ ٹرانسپورٹ نے نفاذ سے متعلق اعداد وشمار بھی پیش کئے جن کے مطابق 2024 ، میں 40,197 اور 2025 ، میں 52,543 چالان جاری کئے گئے جن سے بالترتیب 10.15 کروڑ روپے اور 15.88 کروڑ روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ بڑی خلاف ورزیوں میں ہیلمٹ نہ پہننا، سیٹ بیلٹ کے بغیر ڈرائیونگ، ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال، تیز رفتاری اور سرخ بتی توڑنا شامل ہیں۔صرف 2025 ، میں 1,528 گاڑیاں ضبط کی گئیں، 1,641 ڈرائیونگ لائسنس معطل کئے گئے، 10,439 گاڑیاں بلیک لسٹ کی گئیں 1,192 رجسٹریشن سرٹیفکیٹس منسوخ کئے گئے اور 300 روٹ پرمٹ بھی منسوخ کئے گئے۔میٹنگ میں آئی جی پی ٹریفک ایم سلیمان نے جموں اور سری نگر کے اہم چوراہوں پر انٹیگریٹڈ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم (آئی ٹی ایم ایس) کے تحت نصب نگرانی کیمروں اور انٹیلی جنٹ لائٹ ٹریفک سسٹم (آئی ایل ٹی ایس) کے تحت ٹریفک سگنل کیمروں کے کام کے بارے میں جانکاری دی۔انہوں نے بتایا کہ ٹریفک پولیس نے 2023 ، میں 12,36,380 ، 2024 ، میں 15,03,901 اور 2025 ، میں 14,92,591 ای۔چالان جاری کئے جن کے تحت بالترتیب 85.16 کروڑ روپے، 120.09 کروڑ روپے اور 145.12 کروڑ روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔انہوں نے مزید بتایا کہ 2025 ، کے دوران موٹر وہیکلز ایکٹ کی مختلف خلاف ورزیوں پر 15,947 گاڑیاں ضبط کی گئیں۔میٹنگ میں روڈ ایکسیڈنٹ وکٹم فنڈ کے نفاذ، شاہراہوں کے ساتھ ٹراما کیئر سہولیات کے قیام، کوٹ بھلوال میں انسٹی چیوٹ آف ڈرائیونگ ٹریننگ اینڈ ریسرچ (آئی ڈی ٹی آر) اور سانبہ میں انسپکشن اینڈ سرٹیفکیشن سینٹر (آئی سی سی) کے کام کاج کا بھی جائزہ لیا گیا۔اضلاع میں روڈ سیفٹی آڈٹ کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ انفراسٹرکچر کوالٹی کنٹرول (ڈی آئی کیو سی) نظام کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے جموں وکشمیر میں قیمتی انسانی جانوں کو بچانے کے لئے مربوط نفاذ، انجینئرنگ حل، عوامی بیداری اور عدالتی و قانونی روڈ سیفٹی اصولوں کی سختی سے پابندی کے ذریعے سڑک حادثات میں کمی لانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

107

، فائنانس ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔وزیر اعلیٰ نے دوران بات چیت شعبہ وار تجاویز، جاری منصوبوں اور اُبھرتے ہوئے چیلنجوں کا جائزہ لیا جبکہ خدمات کی فراہمی اور ترقیاتی نتائج کو مستحکم کرنے کے مقصد سے مرکوز ان پٹ طلب کئے۔ انہوں نے کہا،''بجٹ مختصات کو معمول کے عمل اقدامات سے آگے بڑھنا چاہیے اور اس کی جڑیں عملی، کارکردگی اور زمینی سطح پر قابل پیمائش اثرات پر مضبوطی سے جڑی ہونی چاہئیں۔انہوں نے حقیقت پسندانہ منصوبہ بندی کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ بجٹ میں شامل تجاویز قابل عمل ہونی چاہئیں، معین وقت میں نافذ کی جاسکیں اور لوگوں کو واضح فوائد فراہم کریں۔ انہوں نے کہا،''بجٹ کی تجاویز ایسی ہونی چاہئیں جو حقیقت میں زمینی سطح پر نافذ کی جاسکیں۔'' وزیر اعلیٰ نے محکموں کے درمیان ہم آہنگی کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ کاموں کی تکرار سے بچا جا سکے اور وسائل کا زیادہ سے زیادہ مؤثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پانی کی فراہمی، زراعت، دیہی روزگار اور ماحولیاتی تحفظ جیسے شعبوں کی اہمیت اُجاگر کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ایسی کوششوں کو ترجیح دیں جو خدمات کی فراہمی کو بہتر بنائیں، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کریں، روزگار پیدا کریں اور براہ راست کسانوں اور دیہی کمیونٹیوں کی ضروریات کو پورا کریں۔

108

نے سید ایم ادریس، جو کرناٹک کے اُترا کنڑا ضلع کے رہائشی ہیں، کو نوجوانوں کو لشکرِ طیبہ کے لیے بھرتی اور شدت پسند بنانے کے جرم میں سزا سنائی۔ انہیں تعزیرات ہند اور غیر قانونی سرگرمیاں روکنے کے قانون (UAPA) کی مختلف دفعات کے تحت 10 سال قید اور 70 ہزار روپے جرمانے کی سزا دی گئی۔ یہ کیس ابتدا میں مغربی بنگال پولیس نے درج کیا تھا اور اپریل 2020 میں این آئی اے نے اسے اپنے ہاتھ میں لیا۔ تحقیقات کے دوران ادریس کے ساتھ جموں وکشمیر کے رہائشی الطاف احمد راتھر کو بھی گرفتار کیا گیا، جس سے اس نیٹ ورک کا براہ راست جے اینڈ کے کنکشن سامنے آیا۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ ادریس نے تانیا پروین کے ساتھ مل کر ایک لشکرِ طیبہ ماڈیول بنانے کی سازش کی تھی، جس میں مقامی نوجوانوں کو بھرتی کیا جا رہا تھا۔ تانیا پروین کو مارچ 2020 میں مغربی بنگال پولیس کے اسپیشل ٹاسک فورس نے شمالی 24 پرگنہ کے بدوریا علاقے سے گرفتار کیا تھا، جہاں سے جہادی لٹریچر سمیت دیگر مواد برآمد ہوا۔ این آئی اے نے بتایا کہ نوجوانوں کو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے شدت پسند بنایا جارہا تھا اور انہیں حکومت ہند کے خلاف جہاد کے لیے اکسایا جارہا تھا۔ اس کیس میں چارج شیٹ ستمبر 2020 اور مئی 2021 میں داخل کی گئی۔ مزید یہ کہ دو پاکستانی شہری، عائشہ صدیقی اور بلال ڈار، کو بھی اس کیس میں ملزم بنایا گیا ہے اور ان کے خلاف ریڈ اور بلیو کارنر نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ دیگر ملزمان کے خلاف مقدمہ فی الحال این آئی اے کی خصوصی عدالت میں زیر سماعت ہے۔ یہ فیصلہ اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ شدت پسندی اور دہشت گردی کے نیٹ ورک میں نہ صرف بین الاقوامی روابط شامل ہیں بلکہ جموں وکشمیر جیسے حساس خطے سے بھی براہ راست تعلقات سامنے آرہے ہیں۔

109

جرم کیا اور وہ موقع سے فرار ہو گیا۔'' خاتون کی شناخت راشدہ بیگم زوجہ لطیف احمد گنگو ساکنہ مٹی باغ کے طور پر کی گئی ہے۔اہلکار نے مزید کہا کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپہ مار کارروائی شروع کر دی گئی ہے، جبکہ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

110

دوران پولس تھانہ پلوامہ کی ناکہ پارٹی نے نائیلون بیگ لے جانے والے ایک شخص کو روکا۔مکمل تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے چرس چوراجیسا مادہ 1.760 کلو گرام اور چرس پاؤڈر نما مادہ 475 گرام برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت امتیاز احمد چاٹ ولد غلام نبی ساکنہ ڈنگر پورہ حال رنگ اللہ کے نام سے ہوئی ہے جسے فوری طور پر موقع پر گرفتار کرلیا گیا۔اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 12/2026 سیکشن 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت پولس اسٹیشن پلوامہ میں درج کی گئی ہے، اور اس سلسلے میں مزید تحقیقات کا آغاز کیا گیا ہے۔پلوامہ پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف مسلسل کارروائی جاری رکھنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ضلع سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے میں مدد کے لیے معتبر معلومات کا اشتراک کر کے تعاون کریں۔

111

سخت ترین سردی کے لپیٹ میں آچکی ہے۔انہوں نے بتایا کہ وادی کے ساتھ ساتھ لداخ خطہ بھی شدید سردی کی لپیٹ میں ہے۔محکمہ کے مطابق کشمیر میں وسیع پیمانے پر برف وباراں کی پیش گوئی کے بیچ ٹھٹھرتی سردیوں کا قہر جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ وسطی کشمیر کے سیاحتی مقام سونہ مرگ سرد ترین مقام رہا ہے جہاں رات کا درجہ حرارت منفی 6.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ شوپیان اور اننت ناگ اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 5.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 5.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ شہرہ آفاق گلمرگ اور پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 4.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پہلے ہی اس بات کی پیشگوئی کی ہے کہ 24 جنوری تک موسم خراب رہے گا جس دوران موسم عام طور پر ابر آلود رہے گا اور کچھ ایک اونچائی پر ہلکی برفباری ہوگی۔انہوں نے کہا کہ 23 جنوری تک موسم عام طور پر ابر آلود رہے گا اور کئی جگہوں پر ہلکی سے درمیانی بارش یا برفباری کے امکانات ہیں۔محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 24 جنوری سے موسم ٹھیک رہے گا۔

112

ہے جن کی کارکردگی متاثر کن رہی۔انہوں نے کہا تمام چیف ایجوکیشن افسروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ ڈیٹا مرتب کرکے محکمہ کو اپنی رپورٹ پیش کرے تاکہ جائزہ لیا جاسکے۔حکام کے مطابق نہ صرف پاس تناسب بلکہ امتحان میں شریک ہونے والے طلبہ کی تعداد کو بھی ایک اہم پیمانہ مانا جارہا ہے۔ کچھ اسکولوں میں اسی سے سو طلبہ امتحان میں شریک ہوئیں لیکن کامیابی کا تناسب صرف 50-60% رہا۔دوسری جانب کچھ اسکولوں میں دس یا بیس سے بھی کم طلبہ تھے اور وہاں کامیابی کا تناسب 50 سے زیادہ دکھائی دیتا ہے۔ایسے اعداد وشمار کسی ادارے کی حقیقی تعلیمی صحت کی عکاسی نہیں کرتا ہے۔محکمہ تعلیم کے مطابق بعض صورتوں میں صرف اُمیدوار امتحانی سینٹروں میں حاضر ہوئے ہے اور ان میں سے صرف پاس ہوگئے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ متاثر کن رہے۔ 75% اسکولوں کی اصل صورتحال تشویش ناک ہے۔امتحان میں شریک ہونے والے طلبہ کی انتہائی کم تعداد رہی جو ایک حیران کن عمل ہے۔محکمہ تعلیم کے سینئر افسروں کے مطابق وادی کشمیر میں چیف ایجوکیشن دفتر اس وقت ڈیٹا مرتب کرنے میں لگے ہوئے ہے جو تجزیہ اور نتیجہ عکس کرنے کے لئے عمل میں لایا جارہا ہے۔ڈائریکٹوریٹ کو رپورٹ پیش کرنے کے بعد اس بات کا بھی جائزہ لیا جائیگا کہ کن اسکولوں کالجوں کی صورتحال متاثر کن رہی اور کن کی غیر تسلی بخش رہی۔ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کے مطابق تعلیم کے معیار کو اونچائیوں پر لے جانے اور تعلیم کے معیار کو دور جدید کے ہم آہنگ بنانے میں کسی بھی طرح کی کوتاہی نہیں بھرتی جائے گی جن ہائر سیکنڈریوں کالجوں کی کارکردگی اطمنان بخش ہوگی انہیں اسکی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور جن اسکولوں کالجوں کی کارکردگی غیر تسلی بخش رہی ہوگی وہاں تعینات عملے کو جوابدہ بنانے کے لئے اقدامات اٹھانے میں کسی بھی طرح کی کسر باقی نہیں چھوڑ دی جائے گی۔ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن نے اس فیصلے کے بعد تمام ہائر سیکنڈریوں ہائی اسکولوں میں تعینات لیکچراروں اساتذہ میں کھلبلی مچ گئی ہے اور امتحانی نتائج کے بارے میں تمام تر ڈاٹا اکھٹا کیا جارہا ہے تاکہ جو شکوک وشبہات پیدا ہوگئے ہے انہیں دور کیا جاسکے۔ادھر عوامی حلقوں سے مطابق محکمہ تعلیم کی جانب سے ہر سال دسویں بارہویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج منظر عام پر آنے کے بعد جن اسکولوں ہائر سیکنڈریوں کی کارکردگی متاثر کن نہیں ہوا کرتی ہے اور یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے اسکولوں کالجوں کا جائزہ لیا جائیگا اور وجوہات کا پتہ

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SANATNAGAR SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF SHAKEEL UL AJAZ S/O HAKEEM GHULAM RASOOL R/O BUDSHAH NAGAR NATIPORA SRINAGAR EXPIRED ON 28-10-2025

REF. ONLINE LEGAL HEIR CERTIFICATE NO JK-REV-LHC /2025/22268

NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE.INTHIS REGARD ,THE REPORT OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF REVEALS THAT SHAKEEL UL AZIZ S/O HAKEEM GHULAM SHAKEEL R/O BUDSHAH NAGAR NATIPORA SRINAGAR EXPIRED ON 28-10-2025 AND LEFT BEHIND THE FOLLOWING LEGAL HEIRS

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	ABDUL HANAN SHAKEEL	30	SON	UNMARRIED
2.	TASLEEMA BANO	55	WIFE	WIDOW
3.	NEESA JAN	27	DAUGHTER	UNMARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
SANAT NAGAR

Government of Jammu and Kashmir
Government Industrial Training Institute-Baramulla

Applications on prescribed format as per annexure "A" are invited from interested eligible candidates for discharging of the temporary assignment in this Institute for the academic session 2025-26.

S.no	Name of Assignment	Trade/Subject	Basic Qualification
01	Guest Faculty (Self-Finance Scheme)	Computer Operator & Programming Assistant (Self-Finance Scheme)	B. Voc/Degreein Computer Science / IT from AITCE/UGC Recognized University with one year experience in the relevant field (Teaching experience). OR Post Graduate in Computer Science /Computer Application / IT from UGC Recognized University or NIELIT B Level with one year experience in the relevant field (Teaching experience). OR Bachelor in Computer Science / Computer Application / IT OR PGDCA from UGC recognized University or NIELIT A Level with two-year experience in the relevant field (Teaching experience). OR 03 years Diploma in Computer Science / IT from recognized Board/ Institute or relevant Advanced Diploma (Vocational) (ADIT) from DGT with two-year experience in the relevant field (Teaching experience). OR NTC/NAC in COPA or any trade in IT-ITeS sector trade with three-year experience in the relevant field (Teaching experience). Note: -Desirable/Essential Qualification: Relevant Regular / RPL variants of National Craft Instructor Certificate (NCIC) under DGT.

The last date for receivin gthe dul ycom pleted a pplication forms alon gwith all re quisite documents is 30th Januar 2026.

Terms and Conditions:

1. The assignment is purely temporary and shall be co-terminus with the academic session 2025-26 of the ITI i.e. ending July 2026.
2. The arrangement shall instantaneously cease even before July 2026 in the event of posting /transfer of any employee of Department of Skill Development in order to discharge the same assignment.
3. The experience certificate must be appended with the salary statement duly attested from the Head of the Concerned Institute/Office.
4. The engagement does not fall within any domain of Govt. for regularization, any special consideration or continuity beyond the specified time frame.
5. The candidates engaged shall be paid remuneration as per DSD norms/guidelines.
6. The selected candidate shall be responsible for teaching of the trainees to the highest quality standards. Exhibition of any laxity, unsatisfactory performance or unacceptable behaviour/character shall result in immediate termination of the assignment.
7. The selectee shall furnish an undertaking duly sworn in before a First class Judicial Magistrate that all the terms and conditions stated above from Serial No 01 to 06 are acceptable to him/her and that he/she shall never approach any Hon'ble judicial court for regularization ,preferential treatment or continuance of the assignment beyond the stipulated period and if at any stage his/her Qualification certificate /eligibility is found fake/fraudulent the assignment shall cease forthwith without serving any notice besides inviting action as per relevant legal proceedings.

1. Director Skill Development (J&K), for favor of kind information
2. Joint Director, Department of Information Srinagar with the request to kindly publish this Advertisement Notice in at least two leading dailies of the Union Territory of J&K for two consecutive days.
3. Joint Director, Skill Development (Kashmir Province), Srinagar for information.
4. In charge Trainings for information.

No: - ITI/Bla/Trgs/2026/482-85 Date: 21-01-2026

DIPK No: 10289/25

GOVERNMENT DENTAL COLLEGE & HOSPITAL SHIREEN BAGH, SRINAGAR

EMAIL ADDRESS: gdc.srinagar@jk.gov.in
PHONE NO: 0194 - 2504701, 0194 - 2504702.
FAX NO: 0194 - 2504703.

Subject:- Addendum to Advertisement Notice issued under endorsement No. GDC/Estt/File-54/e file-6/2021-02/419-433 dated: 14-01-2026

ADDENDUM

Please add Domicile Proof of UT of Jammu 86 Kashmir instead of Domicile Proof mentioned at S. No. 05 of list of documents to be uploaded in the Advertisement Notice issued under endorsement No. GDC/Estt/File-54/e file 6/2021-02/419-433 dated: 14-01-2026.

No:-GDC/Estt/File-54/e file-6/2021-02/ 704-18 Dated:-) 22/01/2026

[Prof. (Dr.) Sandeep Kaur Bali],
Sd/-Principal/ Dean
Govt. Dental College &Hospital,
Srinagar.

DIPK No: 10311/25

Public Notice

The General Public is informed through the medium of this notice that we the children of Late Reyaz Ahmad Dar namely Khakan Reyaz & Mahiya Reyaz are applying for Scholarship Scheme in Education Department. It is pertinent to mention here that our Father Late Reyaz Ahmad Dar deceased on 13-12-2025 and the Death Certificate is duly issued by Registrar Birth & Death Sri Maharaja Hari Singh Hospital Srinagar.
Anyone having objection shall approach the concerned Authority within seven days from the publication of this notice. No ob jection shall be entertained after the la sp of seven days from the publication of this notice

سیب کارس نکالنے کا نیا طریقہ افادیت سے بھرپور قرار

نئی دہلی (ایم این این): سیب کے رس نکالنے کے ایک نیا طریقہ کار دریافت کیا ہے جس سے اس کی افادیت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ فوڈ ریسرچ انٹرنیشنل جرنل میں شائع ہونے والی تحقیق میں یہ نیا طریقہ رس میں پولی فینولز کی مقدار کو سیب کے عام رس کے مقابلے میں چار گنا تک بڑھاتا پایا گیا۔ پولی فینولز ایسے اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں جو قدرتی طور پر پھلوں اور کوکو میں پائے جاتے ہیں۔ ان مرکبات میں دل و دماغ کی صحت کے لیے بہت سے فوائد ہوتے ہیں اور یہ بیماریوں سے حفاظت بھی کر سکتے ہیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ رس میں ان مرکبات کی مقدار کو 'اسپائرل فلٹر پریس' نامی طریقہ کار استعمال کرتے ہوئے بڑھایا جاسکتا ہے۔ رس نکالنے کے اس عمل میں آکسیجن کو نکال دیا جاتا ہے جس سے اجزاء کے خراب ہونے کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔ ماضی کی تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ پولی فینولز (فلیون 3 اولز) بلڈ پریشر، کولیسٹرول کی مقدار اور بلڈ شوگر کو بہتر کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ مطالعے کے شریک محقق اسٹیفن ڈسلنگ کا کہنا تھا کہ اجزاء کا ضائع ہونا عموماً آکسیجن کی موجودگی وجہ سے ہوتا ہے جو فلیون 3 اولز یا وٹامن سی جیسے سیب کے رس کے اجزاء کو تیزی سے خراب کرتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ایسا تب ہوتا ہے جب ہم سیب کا رس گھر پر نکالتے ہیں یا یہ رس دکان سے خریدتے ہیں۔

لبلبے کے سرطان کی عام علامات کیا ہیں؟

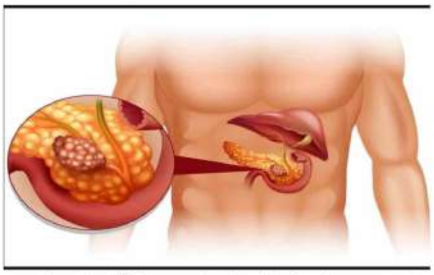

نئی دہلی (ایم این این): (پینکریاٹک کینسر) کو اکثر و بیشتر 'خاموش قاتل' کہا جاتا ہے کیونکہ ابتدائی مراحل میں اس کی برائے نام یا مبہم علامات ظاہر ہوتی ہیں جن کی وجہ سے اس کی تشخیص مشکل ہوجاتی ہے۔ یہ سرطان کی وہ قسم ہے جس کا آغاز لبلبے سے ہوتا ہے، لبلبہ انسانی معدے کے پچھلی جانب ہوتا ہے اور خوراک کو ہضم کرنے اور ہارمون کی پیداوار میں مددگار ہوتا ہے۔ لبلبے کا سرطان بہت مہلک ہوتا ہے اور اس سے ہونیوالی اموات کی شرح بہت بلند ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں لبلبے کے سرطان سے ہونیو الی ہلاکتوں کی شرح **97.8** فیصد ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ سگریٹ نوشی اور غیر صحت بخش طرز زندگی کی وجہ سے لبلبے کا سرطان لاحق ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ لبلبے کا سرطان 'خاموش قاتل' کیوں ہے؟ واقع ہونے کا مقام: لبلبہ پیٹ کی گہرائی میں ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس میں سرطان ہوجانے کی صورت میں ڈاکٹروں کے لیے صرف مریض کے جسمانی معائنے کے ذریعے اس کی تشخیص ممکن نہیں ہوتی۔ ابتدائی مرحلے میں علامات ظاہر نہ ہونا: ابتدائی مراحل (اسٹیج) میں لبلبے کے سرطان کی کوئی واضح علامات ظاہر نہیں ہوتیں، اور اگر ظاہر ہوبھی جائیں تو وہ غیر واضح ہوتی ہیں اور انہیں کسی اور کم خطرناک مرض کی علامات بھی سمجھا جاسکتا ہے۔ تیز رفتار پھیلاؤ: لبلبے کا سرطان بہت تیزی سے پھیلتا ہے جس کے نتیجے میں علامات کے ظہور سے لے کر سرطان کے اگلی اسٹیج پر پہنچ جانے کے درمیان وقفہ کم ہوتا ہے، اس کی وجہ سے سرطان کی ابتدائی مرحلے میں تشخیص اور علاج کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔ لبلبے کے سرطان کی عام علامات: پیٹ کا درد: پیٹ میں درد یا تکلیف جو پیچھے کمر کی جانب جارہی ہو، لبلبے کے سرطان کی عام علامت ہے۔ یرقان: لبلبے کے سرطان کی صورت میں آنکھیں اور جلد زردی مائل ہونے لگتی ہے

روزانہ تین کپ چائے پینے سے

بڑھتی عمر کے اثرات کو سست کیا جاسکتا ہے، تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): پینے کی شوقین نئی جنریشن کو یہ پسند نہ آئے لیکن سائنسدانوں کو یقین ہے کہ چائے طویل العمری کے لیے مدد دے سکتی ہے۔ اس حوالے سے کی گئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ روزانہ تین کپ چائے پینے سے حیاتیاتی طور پر بڑھتی عمر کے اثرات کو سست کیا جاسکتا ہے۔ سبز چائے کے چند فوائد جن سے آپ اب تک لاعلم چینی محققین کو اس بات کا یقین ہے کہ چائے کے کپ کے اندر موجود طاقتور مرکبات بڑھتی عمر کے اثرات کو زائل کرسکتے ہے۔ انہوں نے چائے میں ایسے حیاتیاتی مادے دریافت کیے جو بڑھتی عمر سے سیل کو پہنچنے والے نقصان کو کم کرنے اور جسمانی میٹابولزم اور مدافعتی نظام کو بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے۔ اس حوالے سے چین کے شہر چینگڈو میں واقع سچوان یونیورسٹی کے ماہرین نے **37** سے **73** برس کے **5998** برطانوی اور **30** سے **79** برس کے **7931** چینی شہریوں کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا۔ ان لوگوں سے چائے (مختلف اقسام کی) پینے کی عادت اور کتنے کپ پینے کے بارے میں پوچھا گیا اور جب اس کا تجزیہ کیا گیا تو یہ بات سامنے آئی کہ روزانہ تین کپ چائے پینے والوں میں بڑھتی عمر کے اثرات کم پائے گئے۔ نوٹ: یہ مضمون قارئین کی معلومات کیلئے شائع کیا گیا ہے۔ صحت سے متعلق امور میں اپنے معالج کے مشورے پر عمل کریں۔

روزمرہ کی بنیاد پر کتنی مقدار میں میٹھا کھایا جاسکتا ہے؟

نئی دہلی (ایم این این): کھانے سے ایک طرح کی خوشی ملتی ہے تاہم اس کا غیر ضروری دیگر بیماریوں بالخصوص وزن کی زیادتی، موٹاپے اور ذیابیطس کا باعث بھی ہوسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق میٹھا کھانے سے ہمارے دماغ سے اینڈورفن ہارمونز خارج ہوتے ہیں جس سے ہمیں خوشی محسوس ہوتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم بے ترتیب طور پر مٹھائیاں کھانا شروع کر دیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بہت زیادہ چینی کھانے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں جب ہم مناسب جسمانی کام یا ورزش نہیں کرتے تو ان مسائل میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ان کے مطابق جسمانی سرگرمیوں کے اعتبار سے ایک مناسب مقدار میں چینی یا اس سے بنی اشیاء استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ہمارے جسم کو درکار مقدار پوری ہوسکے۔ ورلڈ اوبیسٹی اٹلس کی جانب سے سال **2023** کی جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق **2035** تک دنیا میں **51** فیصد یا **4** ارب افراد زیادہ وزن یا موٹاپے کا شکار ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق اس کے ساتھ ساتھ بچوں میں موٹاپا دوگنی شرح سے بڑھ جائے گا جبکہ لڑکیوں میں موٹاپے کی شرح لڑکوں کے مقابلے دگنی سے بھی زیادہ ہوگی جس کی سب سے بڑی وجہ چینی کا بے دریغ استعمال ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق **80** یا **90** کی دہائی کے وسط میں امیر گھرانوں سے تعلق رکھنے والے افراد میں وزن بڑھنے اور ذیابیطس کے مسائل دیکھنے میں آتے تھے۔ ایسا اس لیے تھا کہ اس وقت چینی کھانا عیش وعشرت یا لطف اندوزی کا ذریعہ تھا لیکن اب گزشتہ **15** برسوں سے بچوں کو بھی ایسے ہی مسائل کا سامنا ہے کیونکہ انہیں کھانے پینے کی اشیا میں میٹھی چیزوں کے بہت سے آپشنز میسر ہیں۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے مطابق ایک آدمی کو روزانہ **36** گرام یا **150** کیلوریز سے زیادہ چینی نہیں کھانی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو **25** گرام یا **100** کیلوریز سے زیادہ چینی نہیں لینی چاہیے۔

وٹامن بی 1 اور دماغی کارکردگی میں تنزلی کے درمیان تعلق کا انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): ایک تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ وٹامن کی ایک قسم کی زیادہ کھپت ڈیمینشیا کے خطرات میں اضافہ کرسکتی ہے۔ جرنل جنرل سائیکیاٹری میں شائع ہونے والی تحقیق میں وٹامن بی **1** کا زیادہ مقدار میں کھائے جانے اور دماغی کارکردگی میں تنزلی (جو کہ ڈیمینشیا کا ایک اشارہ ہوتا ہے) کے درمیان تعلق کا انکشاف ہوا۔ وٹامن بی **1** (جس کو تھیامائن کے نام سے بھی جانا جاتا ہے) قدرتی طور پر سالم اجناس، پھلیوں، کلیجی اور سالمن مچھلی میں پایا جاتا ہے اور مطلوبہ مقدار میں نہ کھایا جانا صحت کے مسائل سے تعلق بھی رکھتا ہے۔ تحقیق کے مطابق تھیامائن کی روزانہ مطلوبہ مقدار **0.68** ملی گرام ہے۔ **170** گرام سالمن مچھلی کا ٹکڑا اپنے اندر **0.6-0.7** ملی گرام تھیامائن رکھتا ہے جبکہ سیریل کا **30** گرام کا پیالہ اندازاً **1.2** ملی گرام تھیامائن رکھتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ تھیامائن کی کمی ممکنہ طور پر دماغ کے نیورونز کو توانائی کی ناکافی ترسیل کا سبب بن سکتی ہے، اور اس صورت بھی دماغی کارکردگی متاثر ہوسکتی ہے۔ یہ تحقیق بوڑھے افراد کے دماغی کارکردگی میں مسائل سے بچنے کے لیے تھیامائن کی کھپت کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر روشنی ڈالتی ہے۔ تحقیق میں محققین نے چائنا ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سروے سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کا مطالعہ کیا۔ یہ ڈیٹا **3100** افراد پر مبنی تھا جنہوں نے **1989** سے لے کر **2011** تک اپنی غذاؤں کے متعلق بتایا اور **1997** سے لے کر **2006** تک ان کے چار بار دماغی کارکردگی کے ٹیسٹ ہوئے۔ تحقیق میں شریک افراد کی اوسط عمر **63** برس تھی اور ان کی آزمائش الفاظ یاد کروا کر اور نمبر پیٹرن چیلنج دے کر کی گئی۔

ایک وٹامن جب زہر بن گیا

آکسلیٹ کے کرسٹل

ڈاکٹر سمیت

نئی دہلی (ایم این این): ڈاکٹر سمیت رائے 'سینٹرا لنچ برگ جنرل اسپتال' (**Centra General Lynchburg Hospital**) صبح سویرے پہنچے اور اپنے کام میں مصروف ہوگئے۔

یہ علاج گاہ امریکی ریاست ورجینیا کے شہر لنچ برگ میں واقع ہے۔ ڈاکٹر سمیت رائے ماہر امراض گردہ ہیں۔ دوران کار ان کے سامنے ایک ستر سالہ خاتون، جینی کی فائل آئی۔ جینی کو پچھلی رات ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔ مریضہ کے گردے درست طریقے سے کام نہیں کر رہے تھے۔

کام سے فارغ ہوکر وہ جینی سے ملنے اس کے کمرے پہنچے۔ ڈاکٹر سمیت کو اس کا چہرہ دیکھتے ہی اندازہ ہوگیا کہ یہ عورت تکلیف میں ہے۔ جینی کے رحم کے استر (**uterus the of lining**) میں کینسر پیدا ہوگیا تھا اور اس کا علاج جاری تھا۔ اب اس کے گردے صحیح طرح کام نہیں کررہے تھے۔ یوں بیچاری عورت نئی مصیبت میں گرفتار ہوگئی۔ عنقریب جینی کی پوتی کی شادی تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ تندرستی کے عالم میں خوشی کی اس تقریب میں شرکت کرے۔ مگر زندگی تو کچھ اور ہی تہیہ کیے بیٹھی تھی۔

مریضہ کے سرطان کا علاج کرتے ڈاکٹر نے اسے ہسپتال بھجوایا تھا کیونکہ ٹیسٹوں سے پتا چلا کہ جینی کے خون میں کریٹینین (**creatinine**) کی سطح کافی زیادہ ہوچکی۔ جب کھایا گیا پروٹین جسم میں ریزہ ریزہ ہوتو یہ مادہ جنم لیتا ہے۔ عام حالات میں انسانی خون میں اس مادے کی مقدار **0.5** تا **1.1** ملی گرام فی ڈیسی لیٹر ہوتی ہے۔ مگر جینی کے خون میں مقدار سات گنا زیادہ یعنی **6.8** ملی گرام پائی گئی۔

یہ تشویش ناک بات تھی۔ وجہ یہ کہ خون میں موجود کریٹینین کی زیادہ مقدار کو ہمارے گردے جسم سے باہر نکال دیتے ہیں۔ یوں یہ مادہ انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت نہیں ہوتا۔ چونکہ مریضہ کے جسم میں یہ مادہ بڑی مقدار میں ملا، اس کا مطلب تھا کہ گردے صحیح طرح کام نہیں کررہے۔ اسی لیے ڈاکٹر نے فوراً جینی کو ہسپتال بھجوادیا۔

ڈاکٹر سمیت رائے نے سب سے پہلے جینی سے معلومات لیں۔ مثلاً دریافت کیا کہ وہ مناسب تعداد میں پانی پی رہی ہے؟ دراصل جو لوگ کینسر کا علاج کراتے ہوئے کیموتھراپی سے گذریں، تو اکثر ان کی بھوک پیاس مرجاتی ہے۔ جینی نے بتایا کہ وہ پانی پیتی ہے۔ ڈاکٹر نے پھر بھی اسے نمکین پانی کی ڈرپ لگا دی۔ پھر یہ دیکھنے کے لیے اس کا الٹراساؤنڈ کرایا کہ گردوں میں رسولیاں تو پیدا نہیں ہوگئیں۔

ہمارے گردوں کا بنیادی کام خون کو ہر قسم کے فضلے اور ردی اشیا سے پاک صاف کرنا ہے۔ ہر ایک منٹ میں آدھا کپ خون گردوں سے چھن کر نکلتا اور صاف ہو جاتا ہے۔ گردے خون سے چوسا زہریلا مائع پیشاب کے ذریعے جسم سے باہر نکال دیتے ہیں۔ گردوں میں خون 'نیفرون' (**nephron**) نامی ڈھانچے سے گذرتا ہے جس کے دو حصے ہیں: گلومیرولو (**glomerulu**) اور ٹیوبل (**tubule**)۔ پہلا حصہ خون کی صفائی کرتا ہے۔ دوسرا صاف شدہ خون واپس جسم میں پھینک دیتا ہے۔

ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور لوپس (**lupus**) جیسے امراض رفتہ رفتہ گردوں کا یہ قدرتی خصوصی ڈھانچا خراب کردیتے ہیں۔ بعض اقسام کے کینسر، چھوت اور کچھ ادویہ نیفرون ڈھانچے میں سوزش پیدا کردیتی ہیں جو طبی اصطلاح میں 'نیفرائٹس' (**nephritis**) کہلاتی ہے۔ اس طبی خلل سے بھی گردے خراب ہو جاتے ہیں۔

مسئلہ کیوں پیدا ہوا؟

طبی معائنوں سے مگر معلوم نہیں ہوسکا کہ جینی کے جسم میں کریٹینین مادے کی زیادتی نے کیوں جنم لیا۔ اس دوران دو دن گذر گئے۔ جب ڈاکٹر سمیت اس سے ملنے آیا تو اسے محسوس ہوا کہ پچھلی بار کے مقابلے میں جینی زیادہ کمزور ہوچکی۔ اس کا رنگ بھی پیلا پڑ گیا تھا۔ وہ سست بھی نظر آئی۔ گویا اس کی صحت کو لاحق خطرہ بڑھ رہا تھا۔ ڈاکٹر نے خیال کیا کہ شاید اسے کیموتھراپی کی ادویہ راس نہیں آ رہیں جو وہ پچھلے چھ ماہ سے لے رہی تھی۔

مسئلہ مگر یہی تھا کہ جینی کے تمام ٹیسٹ درست آئے تھے، گو اس کی جسمانی حالت بدتر ہو رہی تھی۔ خطرے کی بات یہ کہ خون میں کریٹینین کی مقدار مسلسل بڑھ رہی تھی۔ یہ نشانی تھی کہ کچھ خرابی ضرور ہے۔ ٹیسٹوں سے البتہ یہ بھی معلوم ہوا کہ جینی کے خون میں تیزابیت بڑھ رہی ہے۔ یہ گردوں کے خراب ہونے کی ایک اور اہم علامت تھی۔ معنی یہ کہ اس کے گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا۔ اب ضروری ہوگیا کہ جینی کا ڈائیلاسز کرایا جائے تاکہ جسم زہریلے عناصر سے پاک ہوسکے۔ اگر یہ فضلہ جسم سے باہر نہ نکلتا تو وہ دل و جگر پہ اثر انداز ہوکر جینی کو موت کی نیند سلا سکتا تھا۔

یہ عیاں تھا کہ ستر سال خاتون دیکھتے ہی دیکھتے موت کی سرحد پہ پہنچ گئی تھی۔ اس بات نے ڈاکٹر سمیت سمیت جینی کے سبھی معالجین کو حیران پریشان کردیا۔ آخر ڈاکٹر سمیت سراغ رساں بن گیا۔ اس نے کرید کرید کر جینی سے روزمرہ زندگی کے معمول کی بابت سوال کیے۔ اسے یقین تھا کہ بوڑھی خاتون کوئی اہم بات بھول رہی ہے۔ اس کا اندازہ درست ثابت ہوا۔

گتھی سلجھ گئی

انکشاف ہوا کہ چند ماہ سے وہ قریبی شہر، چارلٹسویل میں مقیم ایک ڈاکٹر کے پاس جارہی تھی۔ وہ ڈاکٹر اسے وٹامن سی کے انجکشن لگا رہا تھا۔ اس کا دعوی تھا کہ ان انجکشنوں سے جینی کو بھوک لگے گی اور مجموعی صحت بھی بہتر ہوگی۔ جب ڈاکٹر سمیت کو علم ہوا کہ جینی کو کتنا وٹامن سی دیا جا رہا تھا تو اس نے صدمے و حیرت کے مارے اپنا سر پیٹ لیا۔ بہرحال اس انکشاف سے یہ گتھی سلجھ گئی کہ جینی کے جسم میں کریٹینین کی مقدار کیوں بڑھی اور کیسے گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔

وٹامن سی انسانی تندرستی کے لیے درکار ایک اہم غذائی عنصر ہے۔ اس کی مدد سے ہمارا جسم ایسے مرکبات بناتا ہے جو دل، دماغ، نسوں اور اعصاب کو صحت مند رکھتے ہیں۔ یہ انسانی خلیوں کو مضر اشیا سے بچاتا ہے۔ پروٹین اور فولاد جسم میں جذب کراتا ہے۔ زخم اس کی وجہ سے بہ آسانی مندمل ہوتے ہیں۔ یہ وٹامن ہمیں غذاؤں سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کی گولیاں بھی ملتی ہیں۔

ایک بالغ انسان کو روزانہ **75** سے **90** ملی گرام وٹامن درکار ہوتا ہے۔ وہ زیادہ سے زیادہ **1800** ملی گرام لے سکتا ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کو اس وٹامن کی کم مقدار درکار ہوتی ہے۔ ڈاکٹر سمیت کو پتا چلا کہ جینی ہر ہفتے ٹیکوں کے ذریعے وٹامن کی ایک ہزار گرام مقدار لے رہی تھی۔ ڈاکٹر نے خاتون کو یہ بھی یقین دلایا تھا کہ اس علاج سے کینسر ختم ہوسکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

سپریم کورٹ نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا نام تبدیل کرنے کی مانگ کی عرضی مسترد کر دی

نئی دہلی (ایم این این): سپریم کورٹ نے جمعرات کو ایک ایسی عرضی پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا جس میں بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کو قومی کرکٹ ٹیم کو "انڈین کرکٹ ٹیم" کہنے سے روکنے کی ہدایت دینے کی مانگ کی گئی تھی۔ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سوریہ کانت اور جسٹس جوی مالیا باگچی پر مشتمل بنچ نے درخواست گزار کی اس عرضی دائر کرنے پر سرزنش کی اور کہا کہ دہلی ہائی کورٹ، جس نے اس سے قبل اسی طرح کی ایک عرضی خارج کی تھی، کو اس پر جرمانہ عائد کرنا چاہیے تھا۔ چیف جسٹس کانت نے ریمارک دیا چیف جسٹس کانت نے کہا کہ "آپ بس گھر بیٹھ کر عرضیاں تیار کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس میں کیا مسئلہ ہے؟ نیشنل اسپورٹس ٹریبونل کے لیے بھی بہترین اراکین کے ساتھ ایک نوٹیفکیشن موجود ہے۔ عدالت پر بوجھ نہ ڈالیں۔" عرضی کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے عدالت نے کہا "ہائی کورٹ نے درست قدم نہیں اٹھایا۔ کیا کوئی نظیر قائم کرنے والا جرمانہ نہیں لگایا گیا؟ ورنہ سپریم کورٹ میں اس طرح کی فضول عرضیوں کو کیسے روکا جائے گا؟" بنچ نے کہا کہ اس حقیقت نے کہ درخواست گزار پر بھاری جرمانہ عائد نہیں کیا گیا، اسے سپریم کورٹ جانے کی حوصلہ افزائی دی۔ اگرچہ بنچ درخواست گزار پر ۱۰ لاکھ روپے کا جرمانہ لگانے کے موڈ میں تھی، تاہم وکیل کی پرزور درخواستوں کے بعد اسے معاف کر دیا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سماعت کے دوران جسٹس باگچی نے تبصرہ کیا کہ بی سی سی آئی کو زبردست حمایت حاصل ہے۔ سپریم کورٹ کے جج نے کہا کہ اگر بی سی سی آئی یہاں آتی تو معاملہ مختلف ہوتا، لیکن انہیں زبردست حمایت حاصل ہے۔ وسیع کنٹرول کو اب قانونی طور پر تسلیم کیا جا چکا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ بعض اوقات دم کتے کو ہلا رہی ہوتی ہے کیونکہ اس میں پیسہ شامل ہے۔" اکتوبر ۲۰۲۵ میں ہائی کورٹ نے درخواست گزار، وکیل ریپک کنسل کو عوامی مفاد کی عرضی (پی آئی ایل) دائر کرنے پر ڈانٹ پلائی تھی۔ جسٹس تشار راو گیڈیلا نے ریمارک دیا جسٹس تشار راو گیڈیلا نے کہا کہ کیا آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ ٹیم ہندوستان کی نمائندگی نہیں کرتی؟ یہ ٹیم جو ہر جگہ جا رہی ہے اور ہندوستان کی نمائندگی کر رہی ہے، آپ کہہ رہے ہیں کہ وہ ہندوستان کی نمائندگی نہیں کرتی؟ کیا یہ ٹیم انڈیا نہیں ہے؟ اگر یہ ٹیم انڈیا نہیں ہے تو براہ کرم ہمیں بتائیں کہ یہ ٹیم انڈیا کیوں نہیں ہے۔" چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے نے کہا کہ یہ پی آئی ایل عدالت کے وقت کا سراسر ضیاع تھی۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ "یہ عدالت کے وقت اور آپ کے اپنے وقت کا سراسر ضیاع ہے"

جیمیما کی نصف سنچری سے دہلی کی پلے آف کی امیدیں برقرار

نئی دہلی (ایم این این): جیمیما روڈریگس (۵۱ ناٹ آوٹ) کی ذمہ دارانہ کپتانی اننگ کی بدولت دہلی کیپٹلز نے منگل کو ممبئی انڈینس کو ۷ وکٹوں سے شکست دے کر ویمنس پریمیر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے پلے آف میں پہنچنے کی اپنی امیدوں کو زندہ رکھا۔ ممبئی نے نٹ شیور برنٹ (ناٹ آوٹ ۶۵) کی شاندار نصف سنچری کی بدولت ۵ وکٹ پر ۱۵۴ رن کا قابل احترام اسکور بنایا۔ تاہم دہلی نے ۱۹ اوور میں ۳ وکٹ پر ۱۵۵ رن بنا کر جیت حاصل کی۔ جیمیما نے ۳۷ گیندوں پر ۵۱ رن میں ۵ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ ماریزان کپ نے ۶ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۱۰ رن بنائے اور جیت کا چھکا لگایا۔ جیمیما اور کپ نے ۱۷ گیندوں پر ۳۷ رن کی ناقابل شکست میچ ونگ شراکت داری کی۔ اوپنر شفالی ورما نے ۲۴ گیندوں پر ۲۹ رن میں ۶ چوکے لگائے جبکہ لیزیل لی نے ۲۸ گیندوں پر ۴۶ رن میں ۶ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ لورا وولفارٹ نے ۱۹ گیندوں پر ۱۷ رن بنائے۔ دہلی نے اس جیت سے ممبئی سے اپنی پچھلی شکست کا بدلہ لے لیا۔ اس جیت سے دہلی کیمپ میں جشن کا ماحول بن گیا۔ منگل کی رات ہدف کا تعاقب کرنے کے بارے میں کوئی تناؤ نہیں تھا۔ ٹیم کی پرسکون کپتان جیمیما روڈریگز نے اپنی ٹیم کو جیت دلائی۔ شفالی اور لیزیل لی نے ایک بار پھر ۳۶ رن کی اٹیکنگ اوپننگ پارٹنرشپ کے ساتھ ٹیم کو ایک اچھا پلیٹ فارم فراہم کیا۔ جب شفالی آوٹ ہوئیں تو مومینٹم سست ہو گیا اور لی کے آوٹ ہونے کے بعد میچ سخت ہو گیا۔ اس کے باوجود، دہلی نے ضرورت پڑنے پر باونڈری ماری اور جیمیما وکٹوں کے درمیان بھی کافی ایکٹو تھیں۔ انہوں نے صحیح وقت پر خطرہ مول لیا اور وہ کامیاب رہیں۔

مجھے اپنے چند منتخب شاٹس پر ہی پورا اعتماد ہے: ابھیشیک

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹی ۲۰ میچ میں ۳۵ گیندوں پر ۸۴ رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیلنے والے ہندوستان کے اوپننگ بلے باز ابھیشیک شرما نے کہا ہے کہ انہیں اپنے چند منتخب شاٹس پر ہی مکمل بھروسہ ہے۔ میچ کے بعد اپنی حکمت عملی کے بارے میں بات چیت کرتے ہوئے ابھیشیک نے کہا کہ "جب آپ حریف گیند بازوں کی ویڈیوز دیکھتے ہیں یا اپنی بیٹنگ کا تجزیہ کرتے ہیں تو اندازہ ہو جاتا ہے کہ سامنے والی ٹیم کیا منصوبہ بنا سکتی ہے اور مجھے کہاں رنز بناتے ہیں۔ سچ کہوں تو میں اپنے گنے چنے شاٹس پر ہی بھروسہ کرتا ہوں کیونکہ میرے پاس شاٹس کی بہت زیادہ ورائٹی نہیں ہے۔ میرے چند خاص اسٹروکس ہیں جن کی میں سخت مشق کرتا ہوں اور میدان میں انہی کو آزمانے کی کوشش کرتا ہوں۔" اپنی تکنیک کے بارے میں انہوں نے کہا کہ "میں زیادہ تر پاور ہٹنگ کی کوشش نہیں کرتا کیونکہ مجھ میں ویسی جسمانی طاقت نہیں ہے۔ میری بلے بازی خاص طور پر ٹائمنگ کے بھروسے چلتی ہے۔ میرے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ میں گیند کی لائن پر نظر رکھوں اور حالات کو سمجھوں چونکہ ہم اس وقت پورے ہندوستان میں مختلف مقامات پر کھیل رہے ہیں، اس لیے حالات کے ساتھ ہم آہنگ ہونا بہت ضروری ہو جاتا ہے۔ اسی لیے میں میچ سے پہلے یا نیٹ پریکٹس کے دوران ہی اپنی حکمت عملی تیار کر لیتا ہوں۔ حریف گیند بازی کی اپنی منصوبہ بندی ہوتی ہے، اس لیے میرے ذہن میں ہمیشہ یہ بات رہتی ہے کہ میں اپنے کھیل اور اپنی تیاری پر پورا اعتماد رکھوں۔" اوپننگ بلے باز نے اپنے کھیل کے طرز سے متعلق کہا کہ "میں اسے مشکلات سے بھرا کھیل نہیں مانتا۔ اگرچہ اسے مکمل طور پر کمفرٹ زون کہنا درست نہیں ہوگا، لیکن میرا مقصد ہمیشہ ٹیم کو مضبوط آغاز دلانا ہوتا ہے۔ ابتدائی چھ اوورز کا فائدہ اٹھانا کافی اہم ہے اور میں لیگس میں بھی اسی کی تیاری کرتا ہوں۔ میرے ذہن میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حریف ٹیم کے اہم گیند باز ہی اننگز کے ابتدائی اوورز کراتے ہیں۔ اگر میں پہلے تین چار اوورز میں ان پر حاوی ہو جاوں تو میچ پر ہماری گرفت مضبوط ہو جاتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "میں نے ایک بات سیکھی ہے کہ اگر آپ ہر گیند پر حملہ کرنا چاہتے ہیں یا ۲۰۰ کے اسٹرائیک ریٹ سے بیٹنگ کا ارادہ رکھتے ہیں تو اسی طرح کی ذہنیت اور سخت مشق ضروری ہوتی ہے۔ ہر ٹیم میرے لیے الگ حکمت عملی تیار رکھتی ہے۔ اب مجھے سمجھ آتا ہے کہ یہ محض فیلڈنگ سیٹ اپ تک محدود نہیں ہے بلکہ پچ اور گیند بازی کے انداز پر بھی منحصر ہوتا ہے۔ اسی لیے میچ سے پہلے کی گئی میری تیاری سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ اس سیریز کے آغاز سے پہلے میرے پاس ایک ہفتے کا وقت تھا۔ میں جانتا تھا کہ نیوزی لینڈ کے گیند باز مجھے مشکل میں ڈالنے کی کوشش کریں گے

آسٹریلین اوپن: زینب سونمیز کی تاریخی پیش قدمی، تیسرے راونڈ میں پہنچ گئیں

نئی دہلی (ایم این این): ترکی کی نوجوان ٹینس اسٹار زینب سونمیز نے اپنی فتوحات کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے آسٹریلین اوپن کے تیسرے راونڈ میں جگہ بنائی ہے۔ انہوں نے دوسرے راونڈ کے یکطرفہ مقابلے میں ہنگری کی اینا بونڈار کو اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر چھ ماہ کے دوران دوسری بار کسی گرینڈ سلیم کے تیسرے مرحلے میں پہنچنے کا اعزاز حاصل کیا۔ میلبورن پارک کے کورٹ نمبرے پر کھیلے گئے اس میچ میں دنیا کی ۱۱۲ویں نمبر کی کھلاڑی زینب سونمیز نے بہترین کھیل پیش کیا۔ انہوں نے محض ۹۰ منٹ میں ۶-۲، ۶-۴ سے کامیابی سمیٹ کر شائقین کے دل جیت لیے۔ زینب، جنہوں نے اپنے پہلے میچ میں ۱۱ویں سیڈ ایکٹرینا الیگزینڈروا کو ہرا کر سب کو حیران کر دیا تھا، اب میلبورن میں تیسرے راونڈ تک پہنچنے والی اپنے ملک کی پہلی خاتون کھلاڑی بھی بن گئی ہیں۔ میچ کے دوران میدان ترک پرچموں سے بھرا ہوا تھا اور شائقین کے فلک شگاف نعروں نے زینب کا حوصلہ بڑھایا۔ زینب نے میچ کے بعد خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے میں اپنے گھر (ترکی) میں کھیل رہی ہوں۔ شروع میں تھوڑی گھبراہٹ ہوئی تھی لیکن ترک عوام کی اتنی بڑی تعداد دیکھ کر میرا اعتماد بحال ہو گیا۔ شائقین اتنے پرجوش تھے کہ مجھے اپنے خیالات تک سنائی نہیں دے رہے تھے۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ جانتی ہیں کہ ترکیہ میں لوگ صبح ۳ بجے جاگ کر ان کا میچ دیکھ رہے ہیں، جو ان کے لیے ایک بڑی تحریک ہے۔ زینب سونمیز نے نہ صرف اپنے کھیل بلکہ اپنے اخلاق سے بھی سب کو متاثر کیا۔ اتوار کو کھیلے گئے ایک میچ کے دوران میلبورن کی شدید گرمی کی وجہ سے ایک بال گرل بے ہوش ہو گئی تھی، تو زینب نے فوری طور پر اس کی مدد کر کے سب کے دل جیت لیے تھے۔ تیسرے راونڈ میں زینب سونمیز کا مقابلہ قزاقستان کی یولیا پوتنسیوا سے ہوگا، جو عالمی رینکنگ میں ۴۹ویں نمبر پر ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جس فارم میں زینب اس وقت ہیں، وہ ٹورنامنٹ میں مزید بڑے اپ سیٹ کر سکتی ہیں۔ میلبورن اسٹارز کے ٹیم ہارپر بگ بیش لیگ کے پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار میلبورن اسٹارز کے وکٹ کیپر بلے باز ٹیم ہارپر کو بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کے حالیہ سیزن میں ٹاپ آرڈر میں شاندار بلے بازی اور غیر معمولی کارکردگی کی بنیاد پر پلیئر آف دی ٹورنامنٹ منتخب کر لیا گیا ہے۔ ۲۹ سالہ ہارپر کے لیے یہ سیزن سنگ میل ثابت ہوا۔ انہوں نے نہ صرف اپنا ۱۰۰واں بی بی ایل میچ کھیلا بلکہ اپنے نو سالہ طویل کریئر کی بہترین فارم کا مظاہرہ بھی کیا۔ ہوم اینڈ اوے سیزن کے دوران انہوں نے ۱۶٫۳۸ کے اوسط سے مجموعی طور پر ۳۷۳ رنز اسکور کیے۔ ان کا اسٹرائیک ریٹ ۱۵۵٫۳۲ رہا۔

ہندوستان میں کھیلنے سے انکار کرنے پر بنگلہ دیش ورلڈ کپ سے باہر ہو سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی جانب سے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے میچز ہندوستان سے منتقل کرنے کی درخواست کو مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے۔ آئی سی سی نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اگر بنگلہ دیشی ٹیم ہندوستان جانے سے انکار کرتی ہے تو ٹورنامنٹ میں اس کی جگہ کسی دوسری ٹیم کو شامل کر لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق آئی سی سی بورڈ ممبران کے درمیان ہونے والی ووٹنگ میں اکثریت نے بنگلہ دیش کی جگہ متبادل ٹیم لانے کے حق میں فیصلہ دیا۔ اگر بنگلہ دیش اپنے فیصلے پر قائم رہتا ہے تو گروپ سی میں اس کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو شامل کیا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ اسکاٹ لینڈ یورپی کوالیفائرز میں ہالینڈ، اٹلی اور جرسی سے پیچھے رہنے کی وجہ سے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی نہیں کر سکا تھا۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا موقف ہے کہ وہ سیکورٹی وجوہات کی بنا پر اپنی ٹیم ہندوستان نہیں بھیج سکتا۔ بی سی بی نے بنگلہ دیشی حکومت کے تحفظات کا حوالہ دیتے ہوئے مطالبہ کیا تھا کہ ان کے میچز سری لنکا منتقل کیے جائیں۔ یہ تنازع اس وقت شدت اختیار کر گیا جب بی سی سی آئی نے آئی پی ایل ٹیم کولکتہ نائٹ رائڈرز کو مستفیض الرحمان کو ریلیز کرنے کی ہدایت دی، جس کے بعد بنگلہ دیش نے سیکیورٹی کا معاملہ اٹھایا۔ گزشتہ ہفتے ہونے والی میٹنگ میں بی سی بی نے ایک غیر معمولی تجویز پیش کی تھی کہ انہیں گروپ سی سے نکال کر گروپ بی میں شامل کر دیا جائے اور آئرلینڈ کی جگہ دے دی جائے، کیونکہ آئرلینڈ کے تمام میچز سری لنکا میں شیڈول ہیں۔ تاہم، آئی سی سی نے اس تجویز کو مضحکہ خیز قرار دے کر مسترد کر دیا اور شیڈول میں کسی بھی قسم کی تبدیلی سے صاف انکار کر دیا ہے۔

انڈر 19 ورلڈ کپ: افغانستان کی تنزانیہ پر شاندار فتح، 9 وکٹوں سے دھول چٹا دی

نئی دہلی (ایم این این): انڈر ۱۹ ورلڈ کپ کے ۱۸ویں میچ میں افغانستان نے یکطرفہ مقابلے کے بعد تنزانیہ کو ۹ وکٹوں سے شکست دے کر عبرتناک ہار کا مزہ چکھا دیا۔ افغانستان کی اس فتح میں نورستانی عمرزئی کی تباہ کن باولنگ اور فیصل شینو زادہ کی جارحانہ نصف سنچری نے کلیدی کردار ادا کیا۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ تنزانیہ کے لیے ڈراونا خواب ثابت ہوا۔ افغان گیند بازوں کی نپی تلی بولنگ کے سامنے تنزانیہ کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر تک وکٹ پر نہ ٹک سکا اور پوری ٹیم ۲۳ اوورز میں محض ۵۸ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ تنزانیہ کی جانب سے آگسٹینو موا میلے ۱۴ رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ ریحان عاطف نے ۱۱ اور کپتان لکش بکرانیا نے ۱۰ رنز بنائے۔ ٹیم کے بقیہ بلے باز دوہرے ہندسے میں بھی داخل نہ ہو سکے۔ افغانستان کی جانب سے نورستانی عمرزئی نے قہر ڈھاتی ہوئی گیند بازی کی اور صرف ۷ اوورز میں ۹ رنز دے کر ۵ وکٹیں حاصل کیں۔ عزیز اللہ نیازی نے بھی ان کا بھرپور ساتھ دیتے ہوئے ۳ اوورز میں ۹ رنز کے عوض ۲ کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ وحید اللہ زدران اور خاطر استانکزئی کے حصے میں ایک ایک وکٹ آئی۔ ۵۹ رنز کا آسان ہدف افغانستان نے محض ۴٫۳ اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ سلامی بلے باز خالد احمد زئی ۱۴ رنز بنا کر پانچویں اوور میں آوٹ ہوئے، جس کے بعد فیصل شینو زادہ نے طوفانی اننگز کھیلتے ہوئے ۲۳ گیندوں پر ۹ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آوٹ ۵۵ رنز بنائے۔ عثمان سادات ۲۱ رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ تنزانیہ کی جانب سے واحد وکٹ خالدی جمعہ نے حاصل کی۔ افغانستان نے یہ مقابلہ ۲۲۴ گیندیں قبل ہی جیت کر اپنی رن ریٹ میں زبردست بہتری کر لی ہے۔

نمبر تین پر بیٹنگ کی خواہش تھی مگر ٹیم کی ضرورت زیادہ اہم: جیمیما

دہلی کیپٹلز کی کپتان جیمیما روڈرگز نے کہا ہے کہ وہ ذاتی طور پر نمبر تین پر بیٹنگ کرنا چاہتی تھیں، لیکن بطور کپتان ٹیم کی ضرورت کو ترجیح دینا ضروری ہوتا ہے۔ ممبئی انڈینس کے خلاف فتح کے بعد پریس کانفرنس میں جیمانے یہ بات کہی۔ جیمانے اس میچ میں ناٹ آوٹ ۵۱ رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیل کر ٹیم کو سیزن کی اہم جیت دلائی اور پلیئر آف دی میچ بھی رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کے مفاد میں لورا وولفارٹ نمبر تین پر زیادہ موزوں تھیں، جبکہ وہ خود نمبر چار پر زیادہ پرسکون محسوس کرتی ہیں۔ کپتانی کے حوالے سے جیمانے کہا کہ یہ ایک سیکھنے کا عمل ہے اور میدان میں فیصلے اپنے اندرونی احساس پر کرنے پڑتے ہیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ غلطیوں سے سیکھ رہی ہیں اور وقت کے ساتھ ایک بہتر کپتان بنیں گی۔ اس سیزن میں اپنی بیٹنگ پر بات کرتے ہوئے جیمانے کہا کہ وہ پہلے میچز میں اننگز ختم نہیں کر پا رہی تھیں، لیکن ممبئی کے خلاف میچ جیت کر واپس آنا ان کے لیے خاص رہا۔ دہلی کیپٹلز اس وقت دو فتوحات کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں چوتھے نمبر پر ہے۔

آسٹریلین اوپن: کارلوس الکاراز، سبالینکا اور کوکو گاف کی فتوحات

نئی دہلی (ایم این این): میلبورن پارک میں جاری سال کے پہلے گرینڈ سلیم آسٹریلین اوپن میں عالمی نمبر ون کارلوس الکاراز، دفاعی چیمپئن آرینا سبالینکا اور امریکی اسٹار کوکو گاف نے اپنے اپنے میچز جیت کر ویمنز اور مینز سنگلز کے تیسرے راونڈ میں جگہ بنائی ہے۔ اسپین کے نوجوان اسٹار اور ٹاپ سیڈ کارلوس الکاراز کو جرمنی کے ۱۰۲ویں رینکنگ والے کھلاڑی یانک ہینفمین نے سخت ٹکر دی۔ جرمن کھلاڑی کے پاورفل فور آرم شاٹس اور ڈراپ شاٹس کی بدولت پہلا سیٹ ۸۷ منٹ تک جاری رہا اور ٹائی بریکر پر الکاراز نے ۷-۶ سے جیتا۔ دوسرے اور تیسرے سیٹ میں الکاراز نے اپنی گرفت مضبوط کی اور ہینفمین کی پسلی کی تکلیف کا فائدہ اٹھاتے ہوئے میچ ۳-۶ اور ۲-۶ سے اپنے نام کیا۔ بیلاروس کی عالمی نمبر ون آرینا سبالینکا نے چینی کوالیفائر بائی زوکسوان کو ۳-۶ اور ۱-۶ سے زیر کیا۔ یہ عالمی نمبر ون کے طور پر سبالینکا کی ۵۲ویں سنگلز فتح تھی۔ وہ ۲۰۰۰ کے بعد یہ کارنامہ انجام دینے والی دنیا کی محض چھٹی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ وہ اب سیرینا ولیمز، جسٹن ہینن اور ایگا سواتیک جیسی عظیم کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہو گئی ہیں۔

چیمپئن لیگ: آرسنل نے انٹر میلان کو ہرا کر ناک آوٹ مرحلے میں جگہ پکی کر لی

نئی دہلی (ایم این این): برازیلین فارورڈ گیبریل جیسس کی شاندار واپسی اور دو گولز کی بدولت آرسنل نے یویفا چیمپئن لیگ کے اہم معرکے میں انٹر میلان کو ان کے ہوم گراونڈ پر ۱-۳ گول سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی آرسنل نے ٹورنامنٹ کے آخری ۱۶ (ناک آوٹ مرحلے) کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ تقریباً ایک سال تک انجری کے باعث میدان سے باہر رہنے والے گیبریل جیسس نے اس سیزن کے اپنے محض تیسرے اسٹارٹ میں ہی اپنی فارم ثابت کر دی۔ میچ کے ۱۰ویں منٹ میں جیسس نے جورین ٹمبر کے شاٹ پر گیند کو جال کی راہ دکھا کر آرسنل کو برتری دلائی۔ یہ نومبر ۲۰۲۳ کے بعد چیمپئن لیگ میں ان کا پہلا گول تھا۔ انٹر میلان نے ۱۸ویں منٹ میں پیٹر سوچک کے گول کے ذریعے مقابلہ برابر کر دیا۔ ۳۱ویں منٹ میں ایکایوساکا کے کارنر پر ٹروسارڈ کے ہیڈر پاس کی مدد سے جیسس نے اپنا دوسرا گول کر کے آرسنل کو دوبارہ برتری دلا دی۔ ۷۵ویں منٹ میں جیسس کی جگہ میدان میں آنے والے وکٹر گیوکیرس نے ۸۴ویں منٹ میں گول کر کے آرسنل کی فتح پر مہر لگا دی۔ آرسنل نے اس فتح کے ساتھ اپنی تاریخ میں پہلی بار یورپی مقابلوں میں مسلسل سات میچز جیتنے کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ کیلن ہینڈز (آرسنل) اس وقت چیمپئن لیگ کے ٹیبل پر بھی سرفہرست ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,